

Vol III
No 16



Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

**PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS
AND ANSWERS**

CONTENTS

	Page
1. Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—cause by cause hearing not concluded	78 —808

THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا حال یہ ہے کہ حرجل ڈسکس ایک گھنٹہ میں جم کر دنا چاہتا ہوں یہی اس سلسلہ میں ڈسکس ہو چکا ہے اب بارے میں مجھے یک حرجل ڈسکس ہو چکا ہے مد برسل جب سسر کو روٹائی (Reply) کا موقع دنا چاہتا

Shri K Venkiah (Madhur) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ ونکٹ رام راؤ (کرم نگر) بدست ڈسکس ہیں ہوا ہے اس لیے اسدست ہر ڈسکس کے بعد ایک گھنٹہ حرجل ڈسکس لیے دیا جائے و سب سے

Mr. Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr. Speaker We must try to end the general discussion by 10.30 a.m.

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ ఎన్ 44 ఆర్ డి After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యూ ప్రకారం గా 44 ఆర్ డి సబ్ సెక్షన్ 6 వాటికి అంటే యూ ఆక్షన్ ఫోర్మలోకి ఎన్టీఎస్సీలో ఉండి చాలా మంది భూస్వాములు కరుణించారు. భూమిలు పొందారని చెప్పడంతో చింతించిన వారు గా విధిగా మేకాని ఎంపీలు లేవనీటికి యూ ఆక్షన్ ఉండి కమిషన్ వారికి పోలికలు వ్రాసుకొని దస్తావీజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావీజుల కిట్టియ మేకాని వనకం వింకం అనునట్లుగా కాలిగమల మోద చూపించుచున్నారని వినవ మేకాని ఎంపీలులో ముందుగానే ఆ కమిషన్ వారికి చూపించి వారిని విస్మయ మేకాని ఎంపీలులో ముందుగానే వారి వారంతా మేకాని ఆయన కమిషన్ భూములు

ایک امیڈیٹ میں ے ی۔ ڈی۔ م کے سبک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے نس کیا ہے۔ دوسری درجہ میں فعلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے نس کی گئی ہے۔ جہاں تک بری درجہ کا تعلق ہے اسٹیٹ حذیک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معمر انواں کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا۔ پہلی مرتبہ وہ یہ ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے ناس سے لہڈ لارڈ کو کسی ریس واپس لے کے احصار دنا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لے کا جو مگریم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) جو انہاں میں کرسکتی۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں ازاسی بھی جمع ہوتی ہے اور لہڈ رنارسی (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ ایکویٹیس آف لہڈ (Accumulation of land)، ازاسی کے اسطرح جمع ہونے پر عود عائد کیے جائیں۔ اور اسطرح کے سود عائد ہونے رہے ہیں۔ ریس چاہے وزارت کے تعلق سے جمع ہو نا حرد و فروعت کے تعلق سے جمع ہو نا فولدار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جا کر جمع کی جائے ایک معرہ حد سے بڑھ کر جمع ہوئی چاہیے۔ اور اسر حدد عائد کی جانی چاہیے۔ میں اس اصول کو ماننا ہوں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مگریم کیا فام ہو۔ کسطرح فام ہو۔ ایک اوسط قسم کی لہڈ ہولڈنگ کے مالک کا زرعی سترار بنانے کا ہمارا تصور ہے۔ اپے میں لیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹیکٹڈ ٹسٹ کو تبدیل کر کے اس مگریم تک جمع کر سکتا ہے۔ نا وزارت سے پاسکتا ہے۔ میں فعلی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانے ہیں۔ لیکن ہم انہاں ایکویٹیس آف لہڈ کا حق دیکر اسطرح ڈھنے کا موقع دنا میں چاہیے بلکہ انہاں نارمل (Normal) طریقے سے مگریم تک پہنچنے کی اجازت دے میں۔ دفعہ ۳۶۔ ۳۷ میں جو سود معمر کے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ فولدار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ اور نہ محفوظ فولداری کا حق حاصل کرنے کے لئے بھی کافی حدود کی۔ کافی حد کی۔ کافی پے حرج کیے اور نہ سٹیمیکٹ حاصل کیا۔ محفوظ فولدار کے کیا معنی ہوئے ہیں۔ محفوظ فولدار کے معنی میں ہیں کہ پروٹیکس فرام ایوکس (Protection from eviction) دفعہ ۳۷ میں اسکو جو حقوق دے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق مالک ازاسی سے بڑھ کر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا حق ریس پر ۶ فیصد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ کہا کہ صرف مسوں کی حد تک ہم نے اس ناس کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے۔ میں اس بارے میں بعد میں صبر کرونگا لیکن جہاں میں نہ سلانا چاہا ہوں کہ مگریم تک جھپے کے لئے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹسٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لہڈ لارڈ دونوں سے تعلق کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ کہا جانا ہے کہ لہڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں لیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

میں کوئی اضافہ نہ کیا ہے۔ کیا اس طرح آب ملر (Filler) کے ساتھ اجاڑ کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ میں صول ٹو کم رکنم ویرس (Resumption) کی حد تک وہ ماننا چاہیے۔ میں سوچتا ہوں کہ درجہ ب ٹو ایکسٹنسٹ کی وجہ افواہی و میں کر رہے ہیں لکنہ تک سے طبعہ کو ڈھکا رہے ہیں جو خود نو کلاس ہیں کرنا دیکھ کر کھانا ہے او دوسروں کی محبت پر ملتا ہے۔ آب اس بات کو اچھی طرح دیکھ سہ کر لیں اس لیے میری ریمنڈ ہے کہ سسٹ کے پاس سے ریزوم (Resume) کرنا ہو تو لازمی طور پر دانی کلاس کی صورت میں ہی ریزوم کرنا چاہیے۔ ہم نہ سرب ایک ملٹی ہولڈنگ بھی ریزوم کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ وہ ایک سے شخص سے جو اس دانی طور پر کلاس کرنا ہے اسے شخص کے پاس حل جائے جو گھر بھیک کر کلاس کرنا ہو۔ اس عرصہ کے لیے ریزومس کی اجازت دینے کے لیے ہم بنا رہے ہیں۔

دوسری سرب ہم سے رکھی ہے کہ اسے ہی شخص کو لٹ لارڈ کے پاس سے ریزوم کر کے کا احساں دینا چاہیے جس کا میں سوچتا ہوں آب انکم (Main source of income) (Agriculture) ہو نہ کہا گیا کہ نرسٹلنگ و س یا میں سوچتا ہوں آب انکم اگر نیکلر ہوتا تو میں انک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مانا لے سے مطلب نکل جاتا ہے۔ نہ غلط ہے پرسنل کلسوسس کا اصول جدا گانہ ہے۔ میں سوچتا ہوں آب انکم کا اصول جیسی کے سسی انکٹ میں رکھا گیا ہے۔ اگر ہم عورتوں کو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدی رہا ہے یا رہا ہے۔ کیونکہ صمیم اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سبک نہ رکھنے کی وجہ سے ہم ہوئے جا رہے ہیں اور رزاع کا برسبج ۷ سے ۸ ہونا چاہیے۔ ہماری اسی زرعی معیشت پر ب مرید نہ اضافہ کر رہے ہیں کہ ایک دی طور پر کلاس کرنے والے سے وہ لیکر سے شخص کے حوالہ کر رہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جس کا میں سوچتا ہوں آب انکم اگر نیکلر ہیں نہ کہاں تک دوسرے جیسی میں میں سوچتا ہوں آب انکم کا اصول اسی صورتوں میں متعلق ہونا ہے جس کا کوئی شخص انما کوئی دوسرا درجہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام رزاع کو بھی رکھتا ہو۔ سلاکوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی سلازم سرکار ہے اسے لوگ رزاع پر ابی زندگی کا دار و مدار ہیں رکھے مگر کچھ میں ان کی ہوئی ہے۔ اسی صورت میں میں سوچتا ہوں آب انکم کا اصول متعلق ہونا ہے۔ اسکے توجہات ایک ایسا شخص ہے جو میں پر ہی ہی رہا ہے۔ اسکے مقابلہ میں میں جیلے شخص کو شخص اس ہا۔ نہ کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار ہیں۔ نہ کہاں کا اجاڑ ہے کہ میں اس کا سکار سے چھو کر جو صرف اس رزاع پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا درجہ معاش بھی رکھتا ہے مجھے اس بنا پر دندی جائے کہ وہ مالک ہے۔ اور اس فولدار یا کاسکار کو پروگرام سادنا جائے۔ کیا اس طرح آب ان لوگوں کے پاس سے

میں جنوں لنگر ہیں۔ ردوڑ نا سنگار نا دیا جاوے۔ اس لیے میں کہہ سکتا کہ میں
مورس آف انکم کی سرط رکھی جائے۔ اور جہاں تک کسب معاش کا سول ہے دنیا میں
ہر ایک کو رینڈ رہنے کا موقع ملنا چاہیے۔ جہاں پر جسی کہ میں نے ایک نوٹم رکھی
ہے اسکو جب ہی عجب و عرب طرفہ سے رکھا گیا ہے۔ ہم خدا سے نہ ڈنکھ رہے
ہیں کہ جب ہم جیلے تک سول کو پس کرے۔ اسکو پائے ہی نہیں نا اگر
اسکو پائے نہیں ہیں تو ا طرح وڑ سر وڑ کر اسکو رکھا جانا ہے کہ اس کا بسا ہی
لوب ہو جانا ہے۔ خدا کہ میں نے سلا نا اس کا اطلا جی ہی سرل ہونا چاہیے
جائے ا کے جی سرل گرنے کے بعد دوسری فعلی ہولڈنگ کی نوٹ پر اس اصول کو
سجلی کرے لندر آف دی ہاؤس (Leader of the House) نے جو سمجھا نا ہے
وہ نے معنے ہے۔ جب میں جی فعلی ہولڈنگ رنروم کر لیا ہوں و میری میں خار
ناگر کی رزاعب نو لسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے۔ اب اس اصول کو دوسری فعلی
ہولڈنگ کے لیے وور ف دی بل نے رکھا ہے و میں نہ کہتا ہوں کہ کسی جھے
طرفہ سے اس اصول کو ہم کا گیا ہے کس جھے طرفہ سے اس اصول کو کھرے کی
لڈی میں ڈالا گیا ہے۔ میں وکالت کرنا ہوں۔ جی فعلی ہولڈنگ رنروم کرنے کے
بعد میری میں خار ناگر کی رزاعب شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فعلی ہولڈنگ کے
وقت نہ کہتے ہیں کہ اب وکالت و کرے ہیں۔ اسکے ذریعہ ہی رنڈگی سر کر رہے
ہیں۔ اب ا کی کیا م ورت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ آنکو کا معلوم ہے کہ میری وکالت
کیا ہے وہ و رائے نام ہے۔ اصل میں رزاعب ہی پر میری رنڈگی ہے۔ آتے اس
اصول کو مکالم کرنے کا جو وقع رکھا ہے سکو نکالنے کے لیے میں نے نوٹم در نوٹم
سین کی ہے۔ کیونکہ میں نہ چاہتا ہوں کہ اگر آت اس اصول کو رکھا جائے۔ اس
سکو جی رل پر ہی لاگو کجھے۔

اسکے بعد ایک جہر میں فعلی ہولڈنگ کی حد سے سجلی نہ عرض کرنا چاہتا
ہوں۔ اس کا اعاد ہو چکا ہے لیکن میں نہ کہتا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے
رہنوں کے لیے پانچ اکسائیک ہولڈنگس تک وین لیے کا جو حق رکھا ہے وہ تکی
رپورٹ کے حالات ہے۔ اسارے میں ۳۸ ح آت ملاحظہ فرمائی۔ نوٹس جو فولدار
جربندی کے لیے دیا ہے وہ سنی صورت میں ہے۔ حکمہ وہ ایک اکسائیک ہولڈنگ سے
کم ہو۔ اس سرط کو انہوں نے رکھا ہے۔ وہ جو کچھ حال کیے جھے ویا ہی رپورٹ
میں ہے نہ نہ صرف مادھوراو صاحب کا حال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ
دے رہا ہوں جسکو لسٹ لارڈ سار (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات
میں نہ ہیں چاہیے کہ اسٹار رنڈہ رہیں و اس لیے کا حق دنا جانا چاہیے۔ حاجہ
آب کاراہا کی رپورٹ میں بھی نہ ملاحظہ فرمائیں گے کہ صرف انسانی صورتوں ہی میں
فولدار کو بدلعل کر سکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے۔ نہ ہی ایک مسئلہ اصول ہے۔

انک وز جر حقی طرف میں انوں کو بوجہ دلانا چاہا ہوں وہ کمپنس (Compensation) سے متعلق ہے۔ انک فمیلی ہولڈنگ تک بندل کرنے کی اجازت د گئی ہے۔ یہاں کمپنس کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنس صرف اسی صورت میں دنا جائیگا جبکہ اسے کوئی ناوولی کھودی ہے ناکوئی اور اسے سٹ (Improvement) کیا ہے۔ لیکن جہاں اسکی حسب کے کمپنس کا کوئی سوال نہیں اٹھانا چاہا ہے اس کے لیے کہا ہے کہ ہمارے کانسیسوس کے لحاظ سے کسی کی حسب کو بعد معاوضہ کے ہم نہیں کیا جائیگا۔ یہ صحیح ہے لیکن حسب ب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حسب کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس رینکل ۳ کے تحت یہ بوجہ چاہا ہوں کہ اب اب بعد معاوضہ کے اسکو کسے بندل کرنا چاہیے۔ اس رینکل ۲ میں رائی کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

میں نہ بوجہ چاہا ہوں کہ ۶ پرسنٹ ایسٹ کوٹ اس دسور کے تحت بعد کمپنس دے کسے ہم کر سکتے ہیں۔ اگر یہ حسب ہے اور اب اسکو مانے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسنٹ ایسٹ ہے تو پھر سٹ کو بھی ۶ پرسنٹ معاوضہ دلو اسے کوئیک بعد معاوضہ دلوے کانسیسوس کے تحت اس کے حق کو ہم نہیں کیا جائیگا۔ اس لیے آرڈر میں اضافی راؤ صاحب گوالے نے جو ریم سنس کی ہے اسکی میں ناسد کرنا ہوں اگر اب اس میں کرنے دہو (ایراوا) اس اب کانسیسوس (Ultravnes of Constatution) ہوگا کیونکہ نٹل آب رائس (Bundle of rights) میں ٹسٹ کے ۶ پرسنٹ حق ہیں اور آرڈر ۳ کے تحت اسکو ہم نہیں کیا جائیگا

اس کے بعد ریمس کے سلسلہ میں میں نے جو ریمس در ریمس میں کی ہے اس میں ایک اصول نہ ہے کہ آرامی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے۔ آپ نے انک لیا ہوگا چاہر (Chapter) اس میں نہ بھی رکھا ہے کہ ریمس چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے چاہیے۔ لیکن حسب ریمس کا سوال انا ہے تو آنکے یہ ہندار (Ideas) اور بصورت کالور ہو جائے ہیں۔ ریمس کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو انکر ریمس بھی ہو دو حصا نصف نصف کی جائیگی۔ یہ تصور ہے آنکے پروڈکس کو بڑھا لے اور زرعی معیشت کو بھیک کرنے کا دفعہ ۴ کے تحت آنکے یہ آنداد (Ideas) کام نہیں کرتے۔ میں یہ چاہا ہوں کہ ہولڈار کے پاس کم سے کم ایسی ریمس رہے کہ اس کے مرند ٹکڑے نہ ہونے پادیں جسکو آپ نے سٹک ہولڈنگ کا نام دنا ہے۔ میں نہیں نہ کہا ہوں کہ کم سے کم ہیک ہولڈنگ اس کے پاس رہے تاکہ وہ ایسی رہدگی سر کر سکیے اور رزاع کو ترک نہ کردے۔ آپ کا ریمس کے متعلق ہے نہ کیا اصول ہے کہ اگر دو انکر ریمس ہیں تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کر دنا چاہیے۔ انک سٹک ہولڈنگ میں حصے ہرے

ہیں کیے جاسکتے ہیں اگر میں میں رہیں ہیں ہو سکتا ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں میں
ہیں ہو سکتا ایک ڈسکار کے نام کم رکھ میں میں ہو کہ وہ اس پر رواج کر کے
رہدگی ہو کر سکتے وہ ایک ڈسکار ہو میں کر رہا ہے وہ زرعی معیار کے اصول پر رکھے
نہ کچھ نوٹ کر کے ہی رہا ہے ایلے اسکو وے ہی ہے کا وہ دے دے کتا آپ اسکی
میں کے بھی جیسے کر کے سکو کہیں کا نہ رکھیں کتا آپ فرمیں
(Fragmentation) کے اصول کو ہی میں میں رکھیں اس لیے موثر ف دی بل
کی جانب سے جو رسم ای ہے اس کے فرسٹ پراویرو (Proviso) کو میں
کے لیے میں نے کہا ہے پراویرو نہ ہے کہ اگر مالک ارضی میں لیا جائے تو لے
میں میں دو ٹکڑی ای ہی بنا ہوئی ہیں کہ مجموعہ ہولڈنگ کے نام اسکی ارضی ملکر ایک
سنگ ہولڈنگ سے کم ہو جو ہوئی میں ہی وہ نصف ہو لے اور نصف مالک کو
دے ہے صورت میں وہ پیدا ہوئی ہے کہ اوروں کی ارضی اور خود کی راضی ملا کر
ایک سنگ ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک سنگ ہولڈنگ ہو ورنہ اس میں سے ایک گر
میں بھی کم کی جائے تو سنگ ہولڈنگ نام نہیں رہی اس صورت میں ہے ہوگا کہ
میں کے ٹکڑے بکڑے ہو جائیں اسے ٹکڑے کرنا جائز ہو سکتا ہے ایلے
میں سے اس پراویرو کو کالڈس کے لیے کہا ہے نہ میں پراویرو میں ایک میں و
ہے کہ وزی کی پوزی میں وہیں لگائی سنگ ہولڈنگ والے کی نواری کی وزی میں
واپس لیے ہیں تو ہم اب سے اتفاق کرتے ہیں سب سے نہ کہ گر تک سنگ
ہولڈنگ سے کم ہے تو ہی اب لے سکتے ہیں لیکن تک سنگ ہولڈنگ سے تو ب
ہیں لے سکتے آپ کے نام تک سنگ ہولڈنگ ہے اور مرد رواج نہ کر رہے ہیں
کہ ایک سنگ ہولڈنگ جو زرعی معیار کو بھکا لے کر رکھے کے لیے کم سے کم ہے
اور جس کے انٹل جف میں صاحب ہی کہیں ہیں کہ لکھت ہیں رہے ہیں و
لکھت ہیں دو ہو ہم ایک سنگ ہولڈنگ کی احاطہ دے رہے ہیں ہم ایک ہر
میں (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم
درجہ تک بھی آ رہے ہیں کہ جس کے بعد ایک انسان کے لیے اسکی رہدگی اور موٹ کا
سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے برخلاف اگر اب زرعی معیار کو نہ نہ کرنا چاہے
ہیں اور جو اس خاص مسئلہ سے رہدگی ہو کر رہے ہیں انکو ہم کرنا چاہے ہیں تو
آپ میری ترسیل کو ضرور لا منظور رکھیں

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ نہ ہے کہ اس میں میں جو موثر ف دی بل
کی جانب سے نہیں کی گئی ہے اس میں ایک عجب وغیرہ ہو رکھی گئی ہے نہ ہم
مجھ سکتے ہیں کہ مجموعہ ہولڈنگ کے عہد جو میں ہے اسکی میں کا حساب کریں
لیکن جہاں میں واپس لیے کا سوال ہے تو دوسروں کی فوٹی میں بھی محسوس کریں
میں یہ ہو اسکا مطلب نہ ہے کہ داخلہ کے لیے بنا کی میں بھی ہمارا کرنا ہے اور
پھر اس کے بعد پلا کی میں بھی لے لیا ہے لیکن میں کہے کہ اگر دو مالک ارضی

وہب واحد میں اسٹاک کرنا نہ ہیں ہوگا ہوگا۔ سلیں محصلدار صاحب کے سامنے ہیں
ہیں تو پہلا مالک بولے گا کہ میری سب جملے اور دوسرے مالک کہیں گے کہ میری سب جملے
لے لو۔ کیونکہ حساب حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اس طرح کا ایک
چھگرا پیدا ہوگا۔ نہ ایک حصہ میں آئے سامنے میں کرنا چاہتا تھا میں سمجھا ہوں
کہ اس کے لیے یہ کوئی سسٹم (Basis) ہے یہ کوئی نیک ہو سکتا ہے
بولی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب نہ دیکھیں کہ میری اراضی کو لاکر
کم سے کم فعلی ہولڈنگ ہووے۔ جہاں بسک ہولڈنگ چھوٹے ہیں تو اس کا مطلب
یہ ہے کہ مرے والے کو مرے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق ہے
یا خریدنے کے لیے نو سو دس روپے حلی جائیگی و یہی اراضی حلی جائیگی اس
میں بڑے روز سو سے نہ کم گا تھا کہ نہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین حلی والے ہے و
حلی جائیگی لیکن ریمس کے حق کو بڑھانے کی جو کوسس کی گئی ہے وہ بھی نیک
ابو کہی بات ہے۔ کیونکہ مختلف طریقوں سے اس کے معلی پرنس (Pressure)
آ رہا تھا۔ اس لیے بڑی حالات سے انہوں نے یہ کہا کہ وہ بولی زمین نہیں گئے اس کی
بھی گئے تو ریسدار کے لیے نہیں جی رکھا گیا ہے۔ وہ اپنی اراضی بھی سٹاک کرنا اور اپنی
بولی اراضی بھی سٹاک کرنا گونا گونا نہ سائے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا
ہے۔ لیکن نہ باؤٹی ہے۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہوئے والا نہیں ہے میں سمجھا
ہوں کہ نہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ نہ سٹاکا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف
کھا ہے۔ لیکن ہم کہیں ہیں کہ دوسروں کی بولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال
دیں جہاں سے بھی نکال دہیں اگر ریسدار کو زیادہ فائدہ ہوگا ہے تو ہونے دہیں ہم
اسکو سامنے کے لیے بنا رہے ہیں۔

ایک اور حصہ یہ ہے کہ ایک خریدہ دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق مالک
اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ فولدار کے پاس اراضی بچے گی اس کی کاسٹری
(Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ ۴۸ (۳) ح میں نو سو دس روپے و

Subject to the limitations of section 44

ریمس کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ ۴۴ کے تحت ریمس کا حق نہ ضرور
بولی دہاں صاحب محفوظ فولدار جو حق مالک اراضی کو سٹاک ہوتا ہے اس میں اور
اس میں فرق ہے نہ دونوں حقوق جدا گانہ ہیں اس لیے اس کا اسکاں ہے کہ ایک دفعہ
(۴۴) کے تحت ریمس کرنے کے بعد مکرر نہ معلی دفعہ ۴۸ (۳) ح ریمس کا حق
پیدا ہو جائے اس لیے ہمیں اس کے معلی ایک فرقہ نہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bona fide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

اہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محوطہ فولدار ایک سہ ماہی گزر جائے اور اس کے پاس ارضی بیج جائے وہ پھر مکرر اس راجہ (۴۴) کا اطلاقی کسی حالت میں نہیں ہو اس لیے میرا بھی حال ہے کہ (۴۸) ح کے دعوے سے پھر اس روئے (Process) کو دوبارہ (Repeat) کر کے کالکٹ کر کے ایک دفعہ ہی یہ ہم ہو جائے کہ میں اس میں سول کو مان لیا گیا ہے جہاں رہی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں تک اور دلچسپ خبر دے سامنے دس کرنا ہوں۔

Chief Minister (Shri B. Ramakrishna Rao) Has the hon. Member submitted any amendment? I want to know

شری اے راجہ رملی میں ہے اس کے متعلق کوئی رقم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاقی ہو کر محوطہ فولدار کے پاس حوزہ میں جے گی اس مکرر (۴۴) کا اطلاقی نہ دعوے (۴۸) ح میں ہونا چاہیے

Shri B. Ramakrishna Rao If the hon. Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راجہ رملی - میرے پاس نامہ لکھا ہوا ہے وہ سکشن (۲) لے سکتا ہے (۴۴)

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B. Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V. D. Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon. Chief Minister

شری اے راجہ رملی دفعہ (۴۴) کے تحت ملک کسی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آتا ہے اس کے حصہ (۶) میں حواکہم میں وہ حوں کے نوٹ رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ حصے میں ہیں پڑھ کر ساما ہوں

(8) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ فولدار کو تبدیل کرنے کے لیے تابع مال کی مدد میں کی گئی ہے یا حوالہ کی مدد و ریس کے لیے الگ کوڈ دی گئی ہے اور اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار کو دے گا مالک اراضی پر لا پڑی ہے کہ نوٹس کے ساتھ ہی وریس کرے یا مع دے ۴ لروم اس ر عائد نہیں ہونا وہ و تابع مال تک اسٹار کر سکتا ہے اور اس تابع مال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے نہ سکل ہو پیدا ہو گئی ہے اسکو وریس (Redeem) کرنے کے حوالہ سے سکس (۶) کا اضافہ کر گیا ہے ناوجود یہ کہ تابع مال کی مدد مالک اراضی پر دی گئی لیکن اس دوران میں محفوظ ولاء (۴۸) کے تحت اگر نوٹس دے تو مالک اراضی پر نہ لا پڑی ہے کہ نوٹس کے ساتھ ہی وریس لے لے یا مع دے نہ سادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو وریسنگ (Working) رکھی گئی ہے وہ اس سمجھے سے فاسر ہوں اس میں نہ ملا گیا ہے کہ مالک رسی کے پاس میں فعلی ہو لڈنگ سے اور کی جو وریس ہے اس کے متعلق اگر محفوظ فولدار چاہے تو نا حق ناوجود مالک رسی کو تابع مال کی مدد دے جانے کے اہل کر سکتا ہے سول نہ ہے کہ اس فعلی ہو لڈنگ سے اور کی جو رسی مالک کی ہے

میری بی رام کس ریڈ آرڈرل میں (۴۸) کے متعلق کم دے ہیں نا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ص ۶ کے متعلق عرض کر رہا ہوں اس میں نہ ملا گیا ہے کہ ناوجود تابع مالہ مدد مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون تابع مال فولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۴۸) ح کے تحت ایسی اراضی جو میں فعلی ہو لڈنگ سے اور کی جو سوال نہ پیدا ہونا ہے کہ اس قانون کا کوئی سا اس دفعہ سے جس کے تحت محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ سے اور کی وریس کو خریدنے سے منع کرنا ہے کہاں ہے اس دفعہ میں فعلی ہو لڈنگ سے اور کی وریس کو محفوظ فولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۴۸) کے تحت اسکو مع کیا جا سکتا ہے کیونکہ وریس میں وہاں سے زیادہ میں فعلی ہو لڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اور کی وریس خریدنے کا حق و عطی ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت فولدار کو مع نہیں کیا گیا محفوظ فولدار کو میں فعلی ہو لڈنگ کے اور کی اراضی ح خریدنے کے متعلق کسی قسم کا اسراع نہیں ہے اور مالک اراضی کو اسے احصا میری سے نہ وریس واریس لے گا احصا نہیں ہے تو پھر اس براؤن کا مسکا ہے نہ یہاں کوئی رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر حسابہ اس کا مقصد ظاہر ہے نہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت میں فعلی ہو لڈنگ تک تبدیل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون تابع مال اسکو حاصل کرے - اس لیے (۴۸) کے تحت جو احصا فولدار محفوظ کو دو فعلی ہو لڈنگ چھوڑ کر اور کی وریس خریدنے کا ہے وہ حق ہو ایسے رکھا -

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ جھگڑا تو فصلی ہولڈنگ کی جانب سے ہے۔ چونکہ اگر (۴۸) کے تحت محفوظ فولدار نہ ہوں تو فصلی ہولڈنگ خریدنے کی بوسہ دے تو مالک اراضی کو یہ سنسکا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق چھپے حاصل ہے۔ اسلئے میں اس وقت اسکو رینٹوم نہیں کروں گا۔ مگر اسی طرح نال مٹول کرنے سے روکیے کے لیے وہ جس (۶) رکھا گیا ہے۔ اس کو نہری فصلی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے۔ اس کے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق ٹرانا لے سکتی ہو جاتا ہے۔ دو فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے فولدار محفوظ کو نہ احسا ہے کہ (۴۸) کے تحت اس کو دیکر اس کو حاصل کر سکتا ہے۔ اس دے جانے پر مالک اراضی نا تو اسکو رینٹوم ٹرانا نا بیج دیتا۔ لیکن اگر محفوظ فولدار میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قیام ٹرانا لے بھی ہو جاتا ہے۔ جس (۶) کے اصول کو تو میں ماننا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے اس میں ہوتا ہے وہ بدلنا چاہیے۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر میں فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ فولدار خریدنے کی تو اس دے تو مالک اراضی نا تو اسکو رینٹوم کروں گا نا بیج دے گا۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے۔ لیکن میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رست کرنا ہے جس سے ہے۔ چونکہ اس اراضی کے متعلق کوئی اسراع محفوظ فولدار کے متعلق نہیں ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ آرٹل ممبر کی کونسی اسسٹنٹ ہے جس میں اسکی نمونہ کی گئی ہے۔

شری اے۔ راج رائے۔ میں نے جو فرم درجہ میں کی ہے وہ اس پر اوپر کو نکالنے کے واسطے تو ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ میں ہوسکتی۔ اور اب پھر اس قسم کو آپ کے امیے لا رہا ہوں۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ احاطہ ہو رہی اسکی کثیر نمونہ (Clarification) چاہا ہوں

کنا آرٹل ممبر نے سمجھے ہیں کہ جس کلار سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ "ان اکسی آف نہری فصلی ہولڈنگس" (In excess of three family holdings) جو ہیں ان میں "نہری" (Three) کی بجائے "تو" (Two) کر دینا چاہئے تو مطلب صاف ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رائے۔ ہاں ان الفاظ میں "تو" کی بجائے "دو" رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا۔ اسکا معاد انہوں پانچ سال ہو سکتے گا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ بی کی بجائے دو کڑیں نو کھا آکا کا مسہ نورا ہو جائیگا۔

شری اے۔ راج رٹلی۔ ہاں ادھر سے جو رسم آئی ہے کہ بی فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکتا ہے اس رسم کی بجائے ہم نے دوسری رسم ملحوظ رکھی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بی فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی میں واس لے سکتا ہے لیکن فولی اراضی کا ہمارا اس میں نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر بسک ہولڈنگ نہ ہو تو اسکے مرید نکلیں، یہ کہیں جاسکے۔ اسی صورت میں ہم نے یہ ملحوظ رکھا ہے کہ فولڈنگ کے پاس (نادر ہے کہ مالک اراضی ایک فعلی ہولڈنگ رکھے ہوئے فولڈنگ کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے میں دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اس سے زیادہ ہونے کی صورت میں بی فعلی ہولڈنگ تک لے جائے۔ جسکا نام محفوظ فولڈنگ رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہئے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک مرید میں لے لیا جاتا ہے یا وراثہ اراضی ہو تو اس سے لے لی جائے۔ لیکن یہ جو مسہم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ فولڈنگ کو دنا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرنا ہے کہ اس بارے میں آرٹیکل جف مسٹر ذرا غور فرمائیے اسکا کہنے ہوئے میں اپنی غور جم کرنا ہوں۔ آرٹیکل مسٹر کے۔ اسب رام راؤ اسے اسڈسٹ کے متعلق اپنے حالات کا اظہار کریں گے۔

شری کے۔ اسب رام راؤ (دوور کٹھ) مسٹر اسکرمر۔ میں نے کلارے کی رسم سے متعلق جو رسم میں کی ہے وہ رسم آرٹیکل جف مسٹر نے میں کی ہے۔ قانون لگاداری میں دو اہم دفعات ہیں۔ ایک دفعہ ۳۸ میں ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ میں ہے۔ ۳۸ کے تحت محفوظ فولڈنگ کو میں خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ سٹیک کمٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اس قدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو جسے والے کے پاس میں فعلی ہولڈنگ میں رہے تو اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق دیا ہوتا ہے لیکن آرٹیکل جف مسٹر نے اپنی رسم کے دفعہ اس حق کو ہم کر دیا ہے۔ یہی ایک دفعہ نہیں جس سے محفوظ فولڈنگ کو میں مل سکتی ہے لیکن وہ بھی ہم کر دی جا رہی ہے۔

دفعہ ۴۴ میں بھی ایک جانب اہم دفعہ ہے اسکے تحت میں فعلی ہولڈنگ رکھے والا اگر ورنہ کرنا چاہے تو وہ ایک فعلی چھوڑ کر مابقی اراضی ورنہ کر سکتا ہے۔ اس شرائط کی موجودگی میں محفوظ فولڈنگ کے حقوں محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ رسم کی رو سے ایک بسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مابقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے۔ ایک بسک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس میں ہے اور میں نے کہا گیا ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لینے سکتے ہیں۔ اب جو رسم لائی گئی ہے اس سے نو دفعہ ۴۴ میں نہیں رہا اس میں ایک حد تک سوسل جسٹس (Social Justice) دیا۔ میں نے یہ رسم لائی ہے کہ ایک

ہسک ہولڈنگ والے کو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑ دے کیونکہ ایک فعلی ہولڈنگ
ڈومینیاں مسجودہ مراد دنا گنا ہے۔ ماسو ممبرس کی ایک فعلی ہو اس کے لیے ایک
۔ ک ہولڈنگ ضروری ہے۔ نصف لسٹ ہولڈر کے لیے اور نصف چھوڑ دے۔ اس طرح
عمل لیا جائے بر معانی حالت پر ترا ابر جس بڑنگا۔ اس عموط مرلدار کے حق کو ہم
ے ان قانون کی رو سے۔ مالم کرنا ہے جو زمانے سے کتب کر رہا ہے۔ اس لوگوں کو
رعسکت دے گئے ہیں اس رسم سے جو اس مسٹر صاحب کے پاس کی ہے اونکے
حقوق ہم ہو جائے ہیں۔ اصلے میں جب مسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ
کے جب حونا اصحاب ہر رمی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۴۴ تھا وہی ہم
بھا ان حالات میں مبری نرم کو قبول فرمانا چاہے۔

శ్రీ కొయిల వరదాచార్య—(ఇల్లయ—వనం) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ సారి
కామ్రాస్ సభంధించి, మొదట అయి బిల్లులో ఒకటిగా ఉండి దానిని దుర రెండు దానిని అయి
పెళ్ళి బిల్లు బిల్లు పంపాడు 'అయ్యవారిని వేరుగా' కోరి అయిదు " అని అప్పుడుంచి
తయార్ అప్పుడు వచ్చింది కాని దానిలో వచ్చింది "దమండా" పేరే మిస్టరు గారు స్వయంగా
మరికొన్ని పదాలులు లేవారు ఇప్పుడు ప్రసేషిట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని
తరువాత వచ్చిన పెళ్ళి బిల్లు బిల్లు బిల్లుగాని మిస్టరు గారు, మరల బోధపడే మంది—ఒక
మిస్టరు పేరే మిస్టరు గారు అంగీకరించేడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (family holding)
వరకు బేరార్ వేయమిప్పుడు కొలుదాయకు ధామి పదాలపాలించే విషయాల అంగీకరించ
లేదు మొదట ప్రసేషిట్టబడిన బిల్లులో ధామిని స్వంత సేవ్యముకోసము మూడు ఫామిలీ హోల్డింగు
గుల ధామిని లేసుకొనుచున్నాడు, కొలుదాయకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు పడతానని, ధామిని
లేదు ఫామిలీ హోల్డింగు స్వంత సేవ్యునికి లేసుకొనుచున్నాడు, కొలుదాయకు ఒక బేరార్
హోల్డింగు పడతానని అంగీకరించుచున్నాడు ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ పదాలపాలనా మూడు
ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేవ్యము కోరకు లేసుకొనుచున్నాడు సరి లేసుకొనుచున్నాడు, ఒక బేరార్
హోల్డింగు మార్గమే కొలుదాయకు పడేలేపడేలే సరితాళుందని, దీనిలో ధామిని పూర్తి అవకాశము
జన్మించుకోరకు ప్రస్తుతం చేరు ఇప్పుడు బేరార్ మిస్టరు గారు రెవ్న్యూ పదాలలో, మూడు
ఫామిలీ హోల్డింగు లేబిల్వే కోరకు పూర్తి అవకాశంలేవారు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగు
స్వంత సేవ్యముకోరకు లేసుకొనుచున్నాడు కూడ కొలుదాయకు ఒక బేరార్ హోల్డింగు మార్గమే
పడేలే పెట్టుకుతుంది మొదట మొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయవచ్చి: అలాంటిగా
ధామిని అయి పిమ్మి మొదటిబిల్లులో కోరియను ఇప్పుడు బేరార్ మిస్టరు గారు రెవ్న్యూ పదాలలో
మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేవ్యము చేసేటటుట బేరారు చేసే పందలము
లో కొలుదాయకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు పడేలేపెట్టానని అయి బిల్లులో పుండగా, ఒక బేరార్
హోల్డింగు పడేలేపడేలే సరితాళుందని పదాల రెవ్న్యూ ఇది న్యాయం కాదు సేమ
వారి పదాలకు ఒక పదాల పెట్టాడు దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు ధామిని
స్వంత సేవ్యముగానీ లేసుకొనె, కొలుదాయకు ఒక బేరార్ హోల్డింగు పడేలేపెట్టానని, ఒక
ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగువరకు లేసుకుంటే రెండు బేరార్ హోల్డింగులు

వదలాలి, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రిజిస్ట్రార్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలి ఒక వసరకు తొమ్మిది, వారు అదే అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజ్ లెండుకు, వసరకు తొమ్మిది దానితో ఒక ప్రాచీనో ఫ్రంట్ టేన్ట్ హోల్డింగు లోపు ధామిని సేవ్వుం చేయదున్న కొలుదాయిమంటే ధామిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కొలుకీవ్వబడవ ధామిలో సగము ధామి కొలదాయిమంటే గుణాకొడు అధికార మిచ్చారు అంటే వాడు తరిచివీడేమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల ధామిని స్వంత సేవ్వుమునకు ధామిని లొక్కొనున్నప్పుడు కూడా, ప్రాటెక్టెడ్ టెనెంట్ (Protected Tenant) వద్ద టేన్ట్ హోల్డింగులోను మార్తెమీ ధామి యందు వదల దానితో సగము ధామిలొక్కొసేలబంతాము యివ్వబడందే అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా టేనెంట్లని వెలుకూంటే వారి వసరకు ద్విర్వీక్షకు అదే కొడువ్వులు అయితే రెండు ద్విర్వీక్షము సక్లెసదనీ యిలాపు చేయదలచుకుంటే, క్రీ వీ క్లర్క్ యొక్క గారు ప్రవీజిఫీడ్స్ వసరకు ఏర్పేలో వున్నదో —

వసరకు ౮— ఏ

“(a) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

“Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area”

దీనిని అంగీకరించవలసి కోరుతున్నాడు ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రాచీనో యొక్క అర్థము ఎవరికి విధాల తీసుకురావలసి కావున కామక్రమకావున గాని ప్రతిదీనిని వసరకు వారు అడు కోన్న రీతిగా ఆవరణలో వదలే ఎలాగ ఒకదాంటే క్లర్క్ యొక్క రిజిస్ట్రార్ అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ దిద్దేము పెరిపేయింటే తోపిడకు అచ్చరమ్మ పోతుంటే సబ్ క్లాజ్ 3 ఎవరికా ఎమి చెప్పిరాంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపై న ఒక్కొక్క చేయాలంటే ధామినియొక్క ధామికి ధామియొక్క ముఖ్యకార మ్మెం అదే కొలుదాయిమ ఆ ధామిమంటి బోధకులచే బలకాశము వుంటుందని చెప్పుకొని ప్రలాగ్నించారు ధామియును తోపానికి అవరణమ్మని మని చేయబడిన నిర్వహణాశము అయిమిట్టకి వాళ్ళ ధామి వాళ్ళ టీవీకం, ధామి మీద గడిచి పోయిందే స్వంత సేవ్వునికి ఒక నిర్వహణ అచ్చము దాని తరువాత ఈ తోధకులు ఎరువర వింటి పోదానికి అవకాశము లేదు స్వంత సేవ్వుము చేసుకొనుటకు నిరణ్వంల రుగ్గా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తోధకుల చేయదానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత ఈ వరకు పెట్టడము వుద్దా అయి పోయిందే వ స కీవీకాధారం వ్యవసాయం మార్తెమీవని నిరూపించుకో మనీవ కాధ్యక్షకమార్తెమీ ధామినిమీద వుంటుం అంటే “నీను వ్యవసాయంమీదో జమీన్దారు అని నిరూపించుకుంటే కాని వ్యవసాయం వుట్టిగా స్వీకరించిన తరువాత అదే అదాయమును అంతవో పేయడము కష్టము దీనికి కూడా వీ క్లర్క్ యొక్క గారు ఒక వసరకు తొమ్మిది దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే కానుంటుందే తోదా నిర్వహించుటగారి వసరకులొనుంటి వానిని ఒకదాని “More than a family-Holding” అనేది తీపిస్తే కానుంటుందని చెబుతున్నాడు వారు ఏ దిద్దేముతో అయితే ఆ వసరకు తొమ్మిది, పెండు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వరకు తోపావుట, ఆ తరువాత వరకు ఏర్పరని ఆ ధామి పోకి ముఖ్య

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हू अूनको कान मजदूरपेछ अखिलवार करना पडबा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होना जिसकी तरफ भी हुकमत का म तबज्जह दिखाना चाहता हू। अगर कौबी टाट अपन खल में काम करके ज्यादा अनाज पला मरता हू या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पसा करता हू तो जिसका एमाल करना चाहिये। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत म जिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिय से हम सेफ कर्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकाल कर सुपरवायजरी कर्टीव्हेशन (super visory Cultivation) को लाना चाहते हू। अक तरफ साठ चार गुना है याबी फमिली होलिडय के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैड साठ बन जायग। और अब अक बसिक होलिडय से तीन फमिली होलिडय तक के जेग भी सुपरवायजरी लैड लाइज बन जायेंगे। और खुदर छ लाख प्रोडक्ट टनटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। जिसके बान यह ह कि देहात के अंदर बहुत बढ पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। जिस कलाज पर जो तरमीम आबी ह अूसकी पास करन के बाब यह होगा। आज देहात के अंदर जो बढ पमान पर मजदूर तयका हू वह न मिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अन्की सख जोर भी मछगी। आप से ज्यादा खती के मजदूर रहू और सुपरवायजरी के तौर पर लैड लाइजम (Underdism) बढ जायगा। मजदूरी की ताबाद बढ जायगी और काम्मी टीशन बढ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अूनखो पर अूनसे काम लिया जाता है अूनसे भी कम अूनखो पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात म तबदीकी होनवासी है। हम अुम्मीद कर रहे य कि जो नजी तरमीम आयबी मुल्का नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि वक्त ४४ जो पहले था जिसके तहत बंदखलिया हो रही थी। अूछके बिलफ लडकर किसानो न हुकूमत को जिस तरह की बंदखलिया रोकन के लिय मजदूर किया। हुकूमत को बाखिर अून बंदखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन खराबत के जरिय अिल बेवखलियो को रोका गया था अूनको अब निकार दिया जा रहा है और बंदखलियो के लिये रास्ता खुल गया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अंदर बंदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी खता के तिय सजा रहेगा और हुकूमत को अून बंदखलिया का मुकाबिला करना पडगा। अगर अिल चीज को हुकूमत पहलू सजीवगी से सोचती तो म समझता हू जितन खदापूध तरीके से जिस तरह की तरमीम नही लायी। जिसके पहले की जो तरमीम हाजूस के सामन थी अूछमें कम से कम यह गुयाजिस थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होलिडय लेना है तो अक बसिक होलिडय दो फमिली होलिडय लेना है तो दो बेसिक होलिडय और तीन फमिली होलिडय लेना ह तो अक फमिली होलिडय कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अफज खाना तीन फमिली होलिडय की जमीन किसी को बाखिप लेना है तो सिर्फ छ साठ या आठ जैसा कि आप तय करेन अुतवी छोडकर बाकी सब जमीन बाखिप की जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही ह। जिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बंदखलियो के लिय दो या तीन गुना भोगा रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिसटर साहब से मैं जिस क्लिपिले में मिला था तो अुम्होन कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अुन्हे बाखिरा दिया ह कि अगर आप जमीन ही

छना चाहतू हूँ तो हर वक़्त एक पॉमिली होल्डिंग के लिये एक बसिक होल्डिंग या तीन पॉमिली होल्डिंग के निम्न एक पॉमिली होल्डिंग जिस तरह का क्षयता ही आप क्यों रखते हैं ? तीन पॉमिली होल्डिंग तक के लिये पूरी आवासीय से हो। शिक्षका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ पोल थी जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी। तीन पॉमिली होल्डिंग तक का मालिक उसे यागिस के सकता है। अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे फौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो उसमें से सिर्फ चार फौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूँ। अगर ऐसा नहीं हुआ तो निस्का निस्का का स्वाद आता है। लेकिन निस्का के बारे में हमारे सामने गलत स्थाल रखा गया है। निस्का के मान क्या है ? बड़ी है कि अगर किसी सूरा में एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आन के अन्तर्गत हो तो वह नहीं आ सके। यह स्थाल किया जा रहा है कि बसिक होल्डिंग के वक़्त भी निस्का का स्थाल आता है लेकिन जैसी बात नहीं है। अगर कोई तीन बसिक होल्डिंग या मालिक है और उसकी फौल पर दो हज़ार १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी खुद की चार अकड़ जमीन है तो उस वक़्त यह स्थाल नहीं आयेगा कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय। अगर उसी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बसिक चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी। यानी जिस तरह से मेरे पास की चार अकड़ और उसके पास की चार अकड़ जिस तरह से सिर्फ आठ अकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है। यानी पहले जा सोचना था कि एक पॉमिली होल्डिंग से वक़्त एक बसिक होल्डिंग छोड़ना पड़ता वह भी अब नहीं रहा है। उस वक़्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिर्फ एक बसिक होल्डिंग की जमीन छोड़ें तो फौलदार अन्तर्गत छोड़ी आवासीय पर अपनी गुणवत्तिका नहीं कर सकते। उन सारी बातों को तो भुल्ला दिया जा रहा है। और अब किसानों से कहा जा रहा है कि आप एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। एक बसिक होल्डिंग के ऊपर की जमीन आप किसी सूरा में नहीं रख सकते नीचे की वक़्तला रख सकते हैं। दूसरा जो सबसे बड़ा मुक़द्दमा हो गया है वह यह है कि हमारे देशवासी में छोट किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी बोखी सी जमीन रखते हैं और बोखी सी फौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुज़ारा करते हैं। पहले जो सेक्शन था उसमें उनके पास किसी जमीन है जिसका स्थाल नहीं रखा जाता था। एक पॉमिली होल्डिंग लेना है तो एक बसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये वगैरह जो है उसीको रखा गया था। उस वक़्त छोट फ़ादरकारको यह सोचना था कि वह खुद की बोखी सी जमीन और कुछ बोखी फौल की जमीन लेकर एक पॉमिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे। लेकिन अब जिस तरीक़े से अब सब चीज़ों को पूरी तरह से विकल दिया गया है। जिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देशवासी न रहनेवालों में जो एक तिहाई से ज्यादा तकता है उसके ऊपर जिसका अन्तर होनेवाला है। जिसको सचीवजी से सोचना चाहिये मुझे ऑनरेबल पीपुल मिनिस्टर साहब को एक वॉनिंग (Waning) देनी पड़गी कि किसानों ने पिछले तीन सालों में जिस सेक्शन ४४ को अबेवन्स (Abeyance) में रखने के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हों जायें उनको अगर बेदखल करने के लिये पैदाव में जानेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे। वे अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे ब्लॉक में हुकूमत को जिसका मुक़ाबला करना पड़ेगा।

مری فی-وام کش راؤ۔ ملک ہم اس کے لیے سارہی۔

श्री श्री डी. वेणुपादे—अगर आप जिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिए तैयार हैं और हुकुमत लैंड लार्डज को बहुकूल रखने के लिए किसानों को बेदखल करना चाहती हैं तो आप लक्ष्मी से, जिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन जिससे मुल्क का कुछ फायदा होनावाला है या जिससे पैदावार बढ़नावाली है असा क्या मत रखिये। अगर आप समझ चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिए तो कम से कम जिसका खयाल रखना पड़ेगा कि टनन्टस बेदखल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका नतीजा क्या होगा यह हुकुमत को समझनी से तोचना चाहिए। यह कोबी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का एक बड़ा जर्जी मसला है। और जिसका बंदर करीब १० लाख लोग पर होनावाला है। जिस *टीसे जिस सिस्टमिले में जो हमारी दो तीन तरफोंमात है उनको मैं आपके सामने रखता हूँ। मेन अन्ते खूब मिलकर यह अज किया था कि पञ्चाय में जो रिजम्पशन (Presumption) है उसके अंदर रिट्रोस्पेक्टिव इफेक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं जिस वक्त कहा था कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रेसिडेंट आर्क बिडिया व जिसका कर्सेंट (Consent) दिया है। मैं यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह दिल रखा गया था और यह पास हुआ था उस वक्त जो हालात थे मुझे ही को बसिर रखना चाहिए। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक व अन्ते पान अगर तीन कॉमिली होरिजम की जमीन खूब काशत के तौर पर थी तो उसको जिस सेक्शन के तहत बसिर रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बेदखलियां हुई थी व खूब मालिकों ने यह समझकर कि आगवा हमारे पाससे जिस टनन्सी मिल के तहत जमीन त खी जानवाली है यह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनाल बच दी है जैसे लोगों के लिए जिससे गुजबिसा नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोबी वक्त है जिसन कौल पर जमीन बी है और जो जमीन बापिस लेकर खूब काशत करना चाहता है तो उसको जमीन बापिस देने के लिए हमें कोबी भुजर नहीं है। यह जमीन बापिस से लकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालात जमीन बचने के बारे में जो कौल पर बन के बारे में हुआ है यह अगर यह सेक्शन अन्त वक्त हाता तो पैदा नहीं होती। जिस लिए अगर आपको बेदखली को रोकना है तो जिस कानून का निष्काय १० जून १९५० से किया जाय ताकि उसके बाद जो भी हालात पदा हुआ है उनको आप दुष्टत कर सकते हैं। यह पहली बात में आपके सामने रखना चाहता हूँ जिसको बहुत सजीवगी से आनरेबल पीपल मिनिस्टर सोचिये असी मैं अम्मीद करता हूँ।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी उसके बारे में मैं यह अज करना चाहता हूँ कि रिजम्पशन (Resumption) जो होता है वह अक मतला से आगवा नहीं होता चाहिए। पांच साल में बिर्से अक वक्त यह रिजम्पशन का अजकार्य रखा जाना चाहिए।

سری فی۔ رام کشن راؤ۔ وہ میں قول کر رہا ہوں۔

श्री श्री डी. वेणुपादे—दूसरी चीज मेन सोसस ऑफ बिन्कम (Main sources of income) के बारे में है। उसके बारे में मैं यह अज करना चाहता हूँ कि हमन हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोस ऑफ बिन्कम का अमूल रखा है उस मानना चाहिये। यह कहा गया कि एम् सरप्लस लैंड (Surplus land) जिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं जिस लिए बिस् नहीं माना

जा सकता है। लेकिन मैं यह मन करना चाहता हूँ कि थोफ़ मिनिस्टर साहब ने ही जैसा मतवा अपनी तरफ़ से कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा सँघ बंधाकर रखें जिस लिये यह बान्धन नहीं लाया जा रहा है। बल्कि हमारी पैदावार बड़ा जिस लिये लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते हैं कि जिस कानून से कोसी बहुत ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है। तो फिर जसा कि मेन सोर्स ऑफ़ इनकम (Main sources of income) को बंधी के बान्धन में मान लिया गया है वैसाही यहाँ भी क्या नहीं मान लिया जाय ? हमारे यहाँ भी जिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अलराय अठारा गया कि बंधी के कानून में कोसी सीलिंग (Ceiling) नहीं मूकुरर की गयी है जैसी कि हम पहले मतवा मूकुरर कर रहे हैं। जिसलिये भी मेन सोर्स ऑफ़ इनकम को नहीं माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाभी घोषी और जो लोग हैं वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते हैं तो उनके लिये यह मौका होना चाहिये। उनके लिये तो आप चाहते हैं कि वह जमीन वापस ले सकते हैं। अतः के हन कोसी खिलाफ़ नहीं है। बात यह है कि जैसे जो नाभी, घोषी बनेंगे वेहालो में रहते हैं उनका मेन सोर्स ऑफ़ इनकम जिराअत ही रहता है। तो उन लोगों के लिये तो सवास पैदा ही नहीं होता है। यदि आप उनको वापसी तौर पर जमीन खिलावा चाहते हैं तो मेन सोर्स ऑफ़ इनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अतः जमीन वे ही सकते हैं। यह खाल तो ऐसे ही लोगों के लिये जा सकता है जो कि बाहरी में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते हैं जिनका कि मेन सोर्स ऑफ़ इनकम कुछ और है। फिर भी वेहालो में अपनी जमीन रखना चाहते हैं जिस से कि उनको आमदनी आठ वस परसेंट स बड़ा जाती है। मेन सोर्स ऑफ़ इनकम यह बात न रखने से तो ऐसे ही लोगों का फायदा होनावाला है। आप यदि सक्से कल्टिवेटर को मदद देना चाहते हैं तो यह मेन सोर्स ऑफ़ इनकम की जो तरफ़ीम है उसे मानना चाहिये। अब बंधी के वैसी तरफ़ीम है तो यह नया नहीं लायी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिस्मूम किया जायगा तब एक फॉमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। २ फॉमिली होल्डिंग के लिये दो बेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये। और यदि ३ फॉमिली होल्डिंग तक रिस्मूम करना चाहता है तो एक फॉमिली होल्डिंग छोड़ना चाहिये। लेकिन जिस अमंडमेंट के जरिये से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॉर्ड लॉर्ड परसनल कल्टिवेचर (Personal cultivation) के लिये ५५० टाबिन्स फॉमिली होल्डिंग तक भी जमीन रिस्मूम करना चाहता है तो उसे टैग के पास एक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोड़ना लाजमी है। जिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढ़ाने के लिये जो कानून ला रहे हैं वह आपका मकसद हासिल नहीं होगा। जिससे पैदावार नहीं बढ़नेवाली है। टैग के पास जितनी कम जमीन छोड़ दी जाय तो वह अच्छी तरह से फायदा नहीं कर सकता। आप यदि जितनी जमीन उससे वापस लेने तो उसे तो फिर अतः मजदूर बनना पड़ेगा। जिस लिये मेरा यह कहना है कि एक फॉमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नहीं देना चाहिये। जिससे ज्यादा होना की जरूरत नहीं है। जैसा भी पहले कहा गया है कि एक फॉमिली होल्डिंग के लिये एक बेसिक होल्डिंग, दो फॉमिली होल्डिंग के लिये

२. बेसिक होमिंग और तीन पॉमिली होलिंग के लिए मेक पॉमिली होलिंग जिस तरह से टनल के पास जमीन छोड़नी चाहिए यही नहीं है।

مریابی رام کنس راؤ۔ کیا ایک ایک ٹیٹے اس ایک ایک مسک ٹولڈیک
اور ایک ایک صلی ہولڈیک رکھا جاہر؟ آرسل مسر کا کیا خیال ہے ؟

थी वही जो बेसपाके — हा मरा मतलब यही है कि अंक अंक बसिक होरिडज छोडा जाना चाहिये । सवाल यह है कि अगर किसी अहुमिगत बेना चाहते है । टनट को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते है या लैक लाड को ज्यादा जिम्दाद देना चाहते है । जो खुद अपनी जमीन काशत करता है उसे जिम्दाद देना चाहते है या जो साहुरम् रहकर जमीन काशत करता है उसे जिम्दाद देना चाहते है यह सवाल है । क्या आप कौलदर को अक गरीब काशतकार को खुद की जमीन काशत करते हुये बेसना चाहते है या उसे खिराबती नोकर् बना हुआ देखना चाहते है ? क्या आप गिम्पलन के बस उसके पास सिध अक बेसिक होन्डिज जितनी ही जमीन छाटना चाहते है ? अन्के पास यदि अक बसिक हास्डिज स कम जमीन है तो उसके पास से असी हालत में काफी जमीन ला जा सकती है । जिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुसी आराजी अंधी मिलाकर अक बेसिक होन्डिजसे कम हो तो काफी जमीन रिक्थम् की जा सकती है । लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है उसे यह बात लागू नहीं करनी चाहिये । खुद की आराजी तक ही यह बसिक होन्डिज का तामुन किया जाना चाहिये । खुद की कौल कौल की असा पूरी आराजी मिलकर फिर अक बसिक होन्डिज का तामुन कमा ठीक नही है असा मेरा म्याल है । जो गराब काशतकार है अन्को तो अब यह जुगोद नही चलनी चाहिये कि वह अक बसिक होन्डिज से ज्यादा सब सकेगा । जिस लिये अलैंग विथ (Along with) यह जो अन्फाय है अ हे निकालना चाहिये ।

यह कहा जा सकता है कि श्री त्रैमल्ल होलिबम (Three family holding) एखनेवाले जो जमीनदार ह अंगको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन ६ बैसिम होलिबम वाले को उसके बैसिम होलिबमसे ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

जुसम यह कहा गया है कि २४ फीसदी होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अर्ध बेसिक होल्डिंग अिलनी जमीन छोड़कर बाकी जमीन रिज्यूम कर सकते हैं। जिसमें यह है कि खुद की जमीन और जूस टनट ने दूसरे की कुछ अयावी यदि मौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अर्ध बेसिक होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर जैसा किया पाय तो फिर टनट दूसरे की जमीन मौल पर ले ही नहीं सकता ह। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अर्ध जमीन बेसिक होल्डिंग की हैं और मौल की १० अर्ध जमीन हैं तो जूस १० अर्ध जमीन में से अक अर्ध भी जमीन ने अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری بی - رام اکش راؤ - تو بھر سکے اس کا رہا ہے ؟

श्री श्री बी वेशप ड छेवन के बका का कह रह हूँ अउरके मान वह हूँ कि प्रोटक्टर टनट के पास असकी छद भी जमीन के अठावा और कुछ भी जमीन नहीं रहेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन जैसी बिलाकर वह अक बसिक होइंग से बच गयी नहीं रख सकत हूँ पहले ज अक गरीब किसान को कम से कम अक कमिली हूँ इंग बिलनी जमीन करनक मौका दिग गया था वह भी अब अउरे नहीं मिल रह हूँ क्योंकि अक बसिक हूँ इंग से सादा जमीन त वह रखही नहीं सकता हूँ अगर अ वका वह कानून पास होता हूँ तो श्री कमिली हूँ इंग जतनी जमीन रखनवाजे ओ जमीन मालिक हूँ ब भी प्रोटक्टर टनट छद बावत बरनी हूँ बिस लिखत से कुछ जमीन से सकत हूँ बिसको महसूस करन के लिय ओ तरमीम लानी चाहिय वह लावी जाय मन सुवा हूँ कि जो बसिक होइंग प्रोटक्टर टनट के पास वह छोडवा तिस सिलविते में अक तरमीम हूँ

سرکری م کس و سرکی ۹

श्री श्री बी वेशप ड -के जनतरामराय की तरमीम हूँ

سرکری م کس و سرکی ۹
طو سس نی نو سب هوکا

श्री श्री बी वेशप ड -आप यदि चाहते हूँ तो बोबी ही बेर म मैं लिखितरूप मी पेश कर दूंगा हल यह नहीं चाहते हूँ कि जो लोग काफी जमीन रखते हूँ अउरे कुछ अक मौका दिग जातले चाहते कि वे प्रोटक्टर टनट के पास से जमीन खींच सकें बकि यदि कोई प्रोटक्टर टनट अपनी जमीन अक कमिली होइंग तक की करन चाहता हूँ तो अउरके कम मौका रहना चाहिय जिस लिय 'ओ तरमीम रखनी चाहिय वह म बाद म भी रख सकता यदि बीच मिनिस्टर चाहते हूँ तो म वह सब बातें हुकमत के सामन पौर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हूँ

वह जो सेकशन ४ बहा पर जाय हूँ वह खद कास्त के लिय जमीन बच पेन के सिलविते म हूँ हमारे यहा अवसेटी लक लक और खद जमीन करन बाजे जमीन मालिक हूँ यह ओ कानन नाय जा रहा हूँ अउरे खद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिबावत नहीं मिलन वाला हूँ आप के जिस कानन से अवसेटी जमीन मालिक ओ हूँ ओही रिबावत मिलनवाली हूँ जो कानन आज यहा लावा जा रहा हूँ अउरे प्रोटक्टर टनट को किसी भी हालत म मदत नहीं मिलन वाली हूँ जो अवसेटी लक लक होते हूँ उनका मेन सोस आफ बिनकम दूसर होता हूँ जिनमें बिनक मेन सोस आफ बिनकम जिराबत है अउरे बहुत थोड लोग हूँ मेन सोस आफ नकम को कद अगाध पर भी वे यदि खद कास्त करन चाहते तो जैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिय जिसके बारे म श्री मेरा अतराज नहीं है लेकिन बात यह हूँ कि जो बोनाफाइड कटीवेटस (Bonafide C t vato s हूँ उनको ती बिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ बिनकम जिराबत होना चाहिय असा नहीं रखते हूँ तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी बकि जो सुपरवायवरी लक लाइ (S p e v s o y a d l l) हूँ उनको फायदा होगा जिस लिय मेन सोस आफ बिनकम असा रखन चाहिय असा कि मेन पहले अज

किया है कि जिस बीच में आप यदि भेन होई ओंअं अिनकम औसा नही रखते हैं तो बहुत बड़े पैमानपर बैचलकिया होगी टेक्ट औसा समझते थे कि जिस कानून के नाफिय होय के बाद हमको और ज्यादा अमीन मिलेगी लेकिन आपके जिस कानून से जुनको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवासी है बल्कि जुनके पास की जमीन ही जानेवासी है औसी हालत में किसानो को अपन हक हरसिम करने के लिये लड़नाही पडगा जिस लिय मैं धक करता हू कि मैंने जो कुछ बाते कही है उनपर सजीबगी के साथ और किया जाय और मुझ बाधा है कि आन्दोलन मुहर्र आफ दि मिल ओ लरमीन पेक्ष की गयी है उसे कबल करेगे

لکڑی پہاڑوں پر بھی عملاً لیا لوگوں نے نہ غالب دیکھ کر پہلے کے کمنڈر پر رحم نہ کیا
 شروع کیا اب بھی قرب قرب و سی ہی اسی کہی جا رہی ہیں میں خود میں ہوا ہوا کہ
 ان کا کیا حراب دون آخر کسی لہجہ میں (Legislation) کو ایک جگہ پر نہ رہا
 چاہئے اور میں جس نے ہم سے عرض کرنا چاہوں انہیں میں میں مہربانی کر کے میں کو
 لایس ورڈ آن لاسٹ ریفرمز (Last word on Land Reforms) ۹ سمجھیں اور
 سمجھے کر کے لہجہ بات بھی ہیں ہے میں ہر وقت حق سمجھے یا مال میں نرمی کی گھاٹی
 ہے اور میں نہ ہی دلاتا چاہا ہوں کہ جیسا کہ خود انہیں میں سے کہا سکی ضرورت
 ہوگی اس کے بارے میں میں اب لوگوں سے غریب پوروک (پورواک) (پورواک) (پورواک)
 کرنا چاہا ہوں نہ اب اس کو ہی اعلیٰ ۸ دیں آج کل ۹ سمجھ رہے ہیں کہ
 ۸ قرآن پاک کی ٹوٹی آیت ہے یا وہ کہہ ہے کہ اس میں کسی رسم کی گھٹاس ہیں
 ہے ۸ نا آگے حل کر کوئی کہے کہ اس میں کسی رسم ہو سکتی ہے ۹ قطعاً ایسی بات ہیں
 ہے ۔ ہر حق سمجھے میں اس میں رسم ہو سکتی ہے ۔ میں نہ ہی انہیں میں سے عرض
 کرنا چاہا ہوں کہ جہاں اپنی دہر ہوگی اب اور دہر مت کہئے اس دہر کے لیے میں
 ضرور وار ہوں نا اب ضرور وار ہیں اس میں میں خائے کی ضرورت ہیں سارہ ضرورتیں
 اپنے سر لے لیا ہوں میں مذہب تھا نا نیک تب تھا اس سلسلہ میں دہر کے سوا اور
 بھی جو مذہب و ایمان ہوں ان تمام ضرورتوں کا تصور میں لے کر لیا ہوں ۸ سوا ہی
 گناہ تھا لیکن میں آپ سے اپنا عرض کرنا چاہا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر براہانے
 کے بعد مرد دہر کا گناہ نا اس میں کمیوں (Confusion) (Confusion) (Confusion) کا
 گناہ نا ان سرسٹی (Uncertainty) (Uncertainty) (Uncertainty) کا گناہ نہ ہو ہر نہ ڈالیں تو
 اچھا ہے میں نہ چاہا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہو جائے ہم نے لڑائی کمیشن کو
 اتھارٹی (Authority) (Authority) (Authority) سمجھ کر ان کے پرنسپل (Principle) (Principle) (Principle) کو جو
 انہوں نے لے ڈالنا (Lay down) (Lay down) (Lay down) کیا تھا قبول کیا نہ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے
 جو سلسلے میں کیے ہوں ان میں بھی لحاظ ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے بعد ہونا
 ہیں میں لیکن آج سارے مذہب و ایمان کے لیے ان کو انہار میں غور کا گناہ ہے کہ آپ کچھ
 پرنسپل لے ڈالنا (Lay down) (Lay down) (Lay down) کریں حاجہ ہم نے بھی ان کو
 رفر (Refer) (Refer) (Refer) کیا اور انہوں نے انک سولوشن (Solution) (Solution) (Solution) دیا جسکو
 فی الوقت ہم قبول کر لیں بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہو کہ نہ حاصل ہے پورا ہوا ہے
 تو ان کو رفر (Refer) (Refer) (Refer) کرنے کی بھی ضرورت ہیں ہم خود اپنا ٹیکسٹ
 (Discretion) (Discretion) (Discretion) استعمال کر کے انکو مدلل کرینگے لیکن اس وقت ہم آئے اس
 مسارعہ لال کو قطع کا درجہ دینے کے لیے لایس ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word
 on the subject) (on the subject) (on the subject) میں لینگے

اس میں پھر کامروسی (Controversy) (Controversy) (Controversy) شروع کر دیں تو لہجہ ہوگا ۔
 اس میں سبک ہیں کہ میری رسم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی سہی ہو چکی

وہیں حد سے عرصہ تک کے پٹنا ہونے کا امکان ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اسٹا ہو ہم جہاں
کروں چلائے ہیں اسے آری کاسی ماس (Easy Compromise) اور آری
سس (Easy Basis) پر لائے ہیں۔ کچھ گوانڈ ٹیک (Give and
take) کے مواقع یہ ہوا چاہئے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں۔ کسی کو مول کرنا
چاہئے اور کسی کو چھوڑنا چاہئے۔ اس اصول کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تسلیم کرنا پڑیگا
لانگ کمس کے واسطے جس سے کسی جہاں سوجھائی ہیں کہ لسٹ لارڈس
(Landlords) کو ریمپس (Resumption) کا حوالہ دیا گیا ہے وہ برائے نام ہو
بلکہ عملاً کارآمد ہو سکے اور جمعا لسٹ لارڈس کو کچھ مل سکے۔ انکا حال نہ ہے۔ سٹیکٹ
کسی میں ہم نے جو دفعہ رکھی بھی اس کے تحت لسٹ لارڈس کے ریمپس کا حوالہ ہے
وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور نایندان عائد کی گئی ہیں۔ لا
میں فعلی ہولڈنگ تک ریمپس کا احساں تسلیم کرنا چاہئے۔ لیکن اس میں ریمپس ہیں
میں فعلی ہولڈنگ کو دو کرنے کی بھی رقم ہے۔ ناوجودان ریمپس کے زیادہ رخصتات
میں فعلی ہولڈنگ کے معزز گرنے میں ہیں۔ انکی اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمس
نے یہ طے کیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ (Limit) ہے جس کے تحت مل
اور (Middle owner) یا سب سبیل اور (Substantial owner)
سے کم درجے کے حوالہ ہیں اور جہاں درجہ کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں
آئے ہیں۔ اس اصول کی پابندی میں ریمپس فار پرسیل کسوس (Resumption
for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ دوسری ریمپس
ریمپس کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں۔ کلار نای کلار (Clause by
cause) جواب دینے سے جملے آرٹیکل میں سے میں ادا نہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ
فانوں کو پلاننگ کمس کے مسودہ سے جو ایک سہ (Shape) دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی
کوسس نہ کریں اور یہ اس پر اصرار کریں۔ اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد
میں بھی اسکی اصلاح کریں گے۔ جب ہمارے پاس لسٹ سسس (Land census)
کے اسٹاتسٹکس (Statistics) احادی اور انکے مندرجہ میں کسی آپریس
(Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اوں اسٹاتسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے
کہ ہمارے پاس میں کسی ہے اور لسٹ لارڈس کی تعداد کتنا ہے سب سبیل اور
(Substantial owners) کہنے میں اور کہنے اسے میں جہاں سے ہندسی سے
ابھی میں دوسروں کے نام راسٹر (Transfer) کروائی ہے اور اسے لوگوں کا
کنا پرسیج (Percentage) ہے۔ ان نام اوں سے متعلق اسٹاتسٹکس کی رو سے
معلومات فراہم ہوجائیں اور انکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس فانوں کو راسٹر
ایمیکٹ (Retrospective effect) دنا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم
ہوجائے کہ سہ ۹۰ ع کے بعد سے راسٹر (Transfers) بڑے نہانے
ہوئے ہیں جس سے اس فانوں کا سہا بوب ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ نرم

لا اور ایکٹو راسپیکٹو ایفیکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی
دشواری نہیں ہے اگر فیصلہ پڑے پائے ہوئے ہیں تو اس قانون کے بعد کی تاریخ
تبدیلی حاکمیتی ہے۔ ہمارے کوئی آئندہ تاریخ معزز کرنے کے نہ ہو سکتا ہے کہ اس قانون کے
اعاد کی تاریخ جولائی ۱۹۵۳ سے ۱۹۵۴ میں معزز کی جائے اس میں کسی
موسم بعد میں کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے ساز ہیں ہوں کہ جو پائی ہوئی
کی جائے ہیں اور جس کی کوئی بنی (Basis) جو ان کے پر اعاد کروں
اور کسی ہوئی ہوں ر ہیرومہ کروں اور بعض ان ہوئی قانون کی بنیاد ر اس قانون
اور راسپیکٹو ایکٹ دینے کے سبب (Suggestion) کو قبول کرلوں
یہ ثابت نہیں ہے اس میں ایک ہے کہ ہم ایسا لاجسٹس (Legislation)
نہیں کر سکتے ہیں لیکن ان کے پروپریٹری لاجسٹس (Ex proprietary legislation)
کے راسپیکٹو ایکٹ دینے کے لیے کوئی ریڈس اور ساؤنڈ (sound) وجہ
ہونی چاہیے ہم صرف یہ ظاہر کر رہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ میں معلوم ہے تو ہم نہ کر دیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے
یہ فیصلہ کو کا لیمڈ فراوانی نہ صحیح نہیں ہوگا۔ اب میں ایک ایک اسٹیمپ اور
اسٹیمپ و اسٹیمپ (Amendment to amendment) کے بارے میں مختصر طور
پر ڈیل (deal) کر رہے ہوئے عرض کروں گا

ایک اسٹیمپ آرڈیننس میں سری گوپال راؤ کا ہے ان کے دو بنی اسٹیمپس ہیں
جن میں سے ایک اسٹیمپ نہ ہے کہ -

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (ہاکھال) - میں نے پورا اسٹیمپ موو (Move) میں
کیا ہے اسٹیمپ لیسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پارا گراف میں پارٹ سی (Part C)
میں لے موو کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ - کیا آپ نے اسٹیمپ کے دوسرے پارٹس (Parts)
موو میں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے - لیکن میں اسٹیمپ کے جس پارٹ کو
قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو میں کیا اور جسکو میں قبول کر کے کھینچ لیا ہے
ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر میں عارضی ایف ڈی بل
میں اسکو آپ نے (Member in charge of the Bill) چاہے تو اسٹیمپ کے اس پارٹ کو
میں قبول کر سکتا ہے جو موو (Move) میں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister move
it as his amendment

شریکی رام کشن راؤ یہ انکسی حشرے جسکو فول کا حائے و بے راج
ریدی صاحب کا اعراض بھی رفع ہو چکا ہے۔ جیسی تک کے حوائے سے کہا گیا ہے کہ
ریمس (Resumption) کو فول کرنے کے بعد حشرط لٹ لارا اس انکٹ
کو اکسیرہ (Exercise) کرنا حائے ہو سکو اکسیرہ کر کے کا بوج دیا
حائے جیسی کے اسدگ نکٹ (Amending Act) میں نہ ہو ی
حشرے اسکو آرمسل میں لے ہاوس کے سامنے ہاں کا عالا اس کا ان ایکسٹ (En
actment) ہو چکا ہے۔ میں بھی لیکو ساسٹ اسٹس سمجھتا ہوں انکے لغات
یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenant after termination under this Section shall not
at any time be liable

یہ لغات انہوں نے رکھے ہیں اور ہم حوالہ لغات رکھتے وہ نہ ہو گئے

The tenancy in respect of the land left with the pro-
tected tenants after termination under this section shall not
at any time be terminated on the ground that the landlord
bonafide requires the said land for any of the purposes speci-
fied in sub section (1) and (2)

نہ جیسی کے سے انکٹ کا سکس (۲) اے سب سکس ۴ میں جس کی طرف آرسل میں سری اے
راج ریدی نے اسکو کیا تھا میں اسکو فول کرنا ہوں ۴ سو (Move) میں کیا
گا تھا۔ لیکن میں اسے اسٹسٹ کی حسب سے قبول کروں گا۔ سری گوناں راوے سب
کلار (۴) کے معنی سے جو اسٹسٹ پس کیا ہے اس سے انکا مقصد نہ ہے کہ ریمس
کلیے جو میں فعلی ہو لڈنگ کی مدد لگائی گئی ہے انکا بہار انک پھولی نارخ میں ہوں
سہ ۹۵ یا ۹۵ سے کہا حائے۔ اسٹسٹ کے لغات یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections
(1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate
the protected tenancy if he has made any permanent alienation
of the lands owned by him or leased the lands under his per-
sonal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ حائے ہیں۔ حوں سہ ۹۵ ع انک نارخ معز کرد حائے جسکے بعد کے مقصود
سے متعلق جو اعراضات نا کمپلینس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہو
حائے اسلئے اسے ریمسکیو انکٹ (Retrospective effect) دنا حائے اور
اسکے اسے حوں سہ ۹۵ ع کی نارخ معز کرد حائے۔ میں عرض کروں گا کہ یہ ایک
وڈی نالسی کی بات ہے صحیح ہونا غلط میں اسکو ماننا ہوں۔ لیکن صورت نہ ہوگی
کہ جو حشرے پرسنل لا (Personal Law) کے تحت حابر ہیں اور نہ ظاہر
کہ حابر حشرے نیک سی کے تحت ہی کیجائی ہیں، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہو سکتا ہے کہ ہندوؤں کے حصے بھی کٹ گئے ہوں ان ساری چیزوں کو سرسری (Suppression) کر کے ڈیوٹی آف (Division of Property) پاورس آف دی جوٹ فمیلی (Partition of the joint family) ان عام چیزوں کی مالا مالڈس (Mala fides) اور بونا فڈس (Bona fides) کی ضمانت کی جائے و اس سے کئی سختیاں ہٹا دی جائیں گی ان حالات میں لائسنس واد اور لائسنس ہولڈر (Material) کے ہم رہ سکتے ہوئے (Retrospective effect) دہائیوں میں ان میں سے کسی کو انسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہو جائیگی اسلئے میں آپریشنل سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاتسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اس پر غور کرے گی گنجائش ہے میں اس پالیسی (Possibility) کو رول آؤٹ (Rule out) نہیں کر رہا ہوں لیکن آج اس ٹوپک راجسکو قبول کرے کیلئے تیار نہیں ہوں

شرعی حصے آمد راز (سرساہ عام) میں مضمون کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم ایک حد تک تو ایسا کر سکتے ہیں

شرعی و رام کشن راز (Census) کے بعد ہونا چاہئے اس سلسلہ قانون کی رو سے قانون کے خلاف کے بعد سے تو ایسا نہیں ہو سکتا توں سمجھئے کہ آج یہ ضروری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا سادہ ضروری ہے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بد لکر ہم کہہ سکتے ہیں نہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951.

جی جی جی ریسٹریکشن — جسٹس ریسٹریکشن میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ جو زمیندار زمین رکھنا چاہتا تھا اسے پہلے کالیکٹر سے رجوع کرنا پڑتا تھا تو تین سو سو سے اس کی زمینیں بھیج دی جاتیں تھیں پہلے تو اسے پہلے ہی کالیکٹر کے پاس سے رجوع کرنا پڑتا تھا (Resumption) کے تحت زمینیں کالیکٹر کے پاس سے رجوع کرنا پڑتا تھا۔ ۷۷ ویں سال میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ زمیندار (Protected tenant) نے جو زمینیں کالیکٹر کے پاس سے رجوع کرنا چاہتے تھے ان کی زمینیں (Land Census) ہونے سے رجوع کرنا پڑتا تھا تو اس سے رجوع کرنا پڑتا تھا۔ اس میں زمینداروں کو رجوع کرنا پڑتا تھا۔ اس میں زمینداروں کو رجوع کرنا پڑتا تھا۔ اس میں زمینداروں کو رجوع کرنا پڑتا تھا۔

شرعی و رام کشن راز عام لوگوں کا جو خیال ہے وہ یہ ہے کہ ان کے پاس سے زمینداروں کے حصے میں سے زمینیں (Cases) کے حصے میں سے زمینیں (Generalise) کرنا چاہئے۔ اس کے علم میں

۔ ۲ کس احادی اور آرہل مہر سڑی کڈل زلڈی کے علم میں ۔ ۲ کس احادی نوکھندا جانا ہے کہ نہ عام حال ہے اسمی میں کہی جہر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروگنڈ (Propaganda) ہو جانا ہے اور نہ آہ ہی لوگوں کے پروگنڈے کے سچہ کے طور پر عام حال ندا ہونا ہے میں ہیں کہنا کہ ب لوگ غلط کہتے ہیں ناے ساد کہہ رہے ہیں لیکن سچے ساگسوا (Magnitude) کو چک (Check) کر کے کسلے اعاظہ و رمای کرنا پڑیگا ہص کلکر کو لکھدیے سے مواد میں مل سکا ہم ے سکی کو پس کی اور اسی نے سس ہم کو سسند (Suspend) کا وہ قانونی طریقہ پر ہیں بلکہ اڈمنسٹریو (Administrative) طریقہ پر کاگا اس سے بڑھکر اعداد و سبار میں مل سکے اسلئے مجھے اموس ہے کہ میں آرہل مہر سڑی گوئال زاو کے اسٹسٹ قبول میں کر سکا

اسکے بعد آرہل مہر سڑی ہی مری راسلو کا اسٹسٹ ہے اسٹسٹ کا پارٹالے نہ ہے کہ ریسس فار ریسل کلسوس (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو بھری فملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے فملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں ے اس نارے میں جہری (Generally) عرض کرے ہوئے کہا ہے کہ بھری فملی ہولڈنگس کی نہ لمٹ اس بصور کی نا برحو نلانگ کسے نہ رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسس (Resumption) کی اس حد کو معر کرنا ضروری ہے لیکن اس ردوسرے مواد اسے عاند میں کہ عملا میں فملی ہولڈنگس زبروم میں ہوسکتے میں آگے جکر ابھی تب میں سکو ناب کرونگا کہ میں فملی ہولڈنگ کی اویجی حد بو معر کیگی ہے جو سگرم (Maximum) ہے لیکن اسدر وروم کرے کا موج آہ اسکو میں دے اس سس میں اسے مواد میں اسلئے آرہل مہر ے میں کی جائے دو کرے کسلے جو برسم میں کی ہے اسکو مول کرے کسلے میں بار ہیں ہوں

سڑی ہی ری را لو کی برسم کا دوسرا حرو نہ ہے کہ

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اوٹ (Omit) کرے کا سوال کہے ندا ہوسکا ہے ؟ انکو کسی اور طریقہ بر حنح (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اوٹ کرے کا سوال کہے ندا ہونا ہے ؟ اوہوں ے اوٹ کر کے سسی موٹ (Substitute) کرے کی راے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

اہولے جو برہمن ہنس کی ہے اس کا وارث (سی) نہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the word 'three' proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'two' substitute the word 'two'

ایکے بارے میں سری اے راج رٹھی نے انی صاحب میں اس وجہ دلائی میں
نہ ہے اس کو کیا ہوں کہ اہولے جو اہکس (Objection) نہایا اس میں
ہب لہو ورنے ہے سوہوہ س کلار (۶) حطرح ملکٹ کمی سے پروپوز (Propose)
ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that

ایکا اہکس نہ نہاکہ (in excess of 3 family holdings) حردنے کلے
کوں ہانہہ ہے اسکے لیے پرووائڈ (Provide) کرتے کی کا مروت ہے ؟
in excess of two family holdings that is to say for (the third holding)
اس میں فوب مروت ہے کیونکہ سکس ۳۸ میں نہ پرووائڈ (Provide)
کا گاہے کہ لڈ لارڈ اپنے ہاس دو مہلی ہولڈنگ رکھ سکا ہے ۔ وبری رہی اسکو
سجا ٹونگا ہنکہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو حردنے کے لیے دوس
دسا ہے ۔ لیکن مروت دو مہلی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اس سے اوپر کی سجا ہے ۔
۴ روبرن ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہائے
(in excess of two family holdings) رکھا نہ ۳۸ اور ۳۹ دھاب میں
مطاب ہندا کرنا ہے اور برے حال میں ہارا معصہ نہی وہی ہے اس میں سک جس
کہ ن مہلی ہولڈنگ کے لحاظ اسلے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی رہی سے سملی ہو
اسلے میں سری جی سری راملو کے اس اسٹیک کے اس پارٹ میں کو جس میں نہ کہا
گاہے کہ سب سکس (۶) میں میں کی ہائے دو کا لہو رکھا جائے مول کہ ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G. Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آرٹیکل میں سری ی۔ ڈی۔ ڈسٹریکٹ کا اسٹینڈرڈ نمبر (a) ہے۔ انکا دروزل
نسبت کے پاس مینم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے۔ اس سلسلے میں
جس میں آف دی پلاننگ کمیشن ہے۔ سو کر کے کے بعد میں حونا اسٹینڈرڈ میں کہ ہے
اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک سک ہولڈنگ چھوڑا جائے۔ نہ اصول میں کما گیا ہے
جساکہ آرٹیکل میں میں میں سلکٹ کسی سے جس طرح ر۔ ہ۔ ل۔ آنا چاہا اس میں
میں غلط صورتیں رکھی گئی ہیں۔ ایک وہ کہ ہر سک فعلی ہولڈنگ کو روم
(Resume) کرنے وہ اسکا چھوڑنا چاہے؟ میں یہ رکھا ہاکہ ایک و لی
ہولڈنگ کو روم کرنے وہ کوئی ریس چھوڑنے کی ضرورت میں میں کچھ چھوڑے
کے لٹ ہولڈر ہسٹ کے پاس سے ایک فعلی ہولڈنگ روم کر سکتا ہے۔ اور دو فعلی
ہولڈنگ روم کرنے وہ ایک سک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ ایک
فعلی ہولڈنگ روم کرنے والے لٹ لارڈ کو اسے ہسٹ کے پاس کوئی بھی ریس چھوڑے
کی ضرورت میں نہیں۔ نہ راورن ہا اور اب ہم بے رم کر کے لاتعلات اسکے کہ لٹ لارڈ
میں جن کو کسی حد تک اکسیریشن (Exercise) کرنا ہے اور کسا میں
کہ نا نہ رکھا ہے کہ روم کرنے وہ لٹ لارڈ کو بے ہسٹ کے اس میں کچھ نہ
دھو چھوڑنا چاہے۔ میں صول سے نہ میں میں کنگی ہے۔ ا۔ ہ۔ و میں فعلی ہولڈنگ
روم کرنے نا دو فعلی ہولڈنگ روم کرنے ایک فعلی ہولڈنگ چاہے وہ پورے کی
وری روم کر سکا ہونا نہ کر سکا ہونا دو میں فعلی ہولڈنگ روم کر سکا ہولڈنگ
ہر ایک ہسٹ کے اس ایک سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہے۔ ہر اسکے کہ لٹ لارڈ کی
ہ لڈنگ خود ایک سک ہولڈنگ کی ہو۔ اگر و کسی ہسٹ کو ایک ہی سک
ہولڈنگ دنا ہے و سر کوئی مد میں ہے۔ ایک ہی سک ہولڈنگ بلا شرط واس
لے سکتا ہے۔ لیکن ایک سک ہولڈنگ کے اور کے حوالہ لارڈ میں و اگر روم
کہ نا چاہیں تو انکے لیے میں کساں طور پر نہ شرط رکھی ہے کہ ہسٹ کے اس ایک
سک ہولڈنگ چھوڑنا چاہے۔ نہ معیار رکھ کر رسم کنگی ہے۔ میں اسکی وجہ بیان
چاہا ہوں۔ پہلے طرح پر رکھے سے لڑنگ کمیشن نے ہرے دی کہ میں سے ا۔ ہ۔ ہر
(Anomalies) بنا ہوئی و عمل ل میں یہ ہاکہ وری فعلی ہولڈنگ ایک
روم کرنے ہو ہسٹ کے پاس ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہے۔ اسی صورت میں
میں جسے کہ ہرے پاس بھری فعلی ہولڈنگ میں ورن میں ہار پروکٹ ہسٹ
میں گروپ میں میں روم؟ نا چاہا ہوں و ہر ایک ہسٹ کو ایک ایک فعلی
ہولڈنگ چھوڑنا بڑگا اور مجھے ایک چہ میں میں میں کنگی اس طرح جس لٹ لارڈ
کے اس میں کم ہے اور اس دو میں میں میں تو اسے اس اصول سے کوئی میں نہ
مل سکتی۔ سکے میں معنی ہوتے ہیں۔ اب اس طرح حو میں بھری فعلی ہولڈنگ ایک روم
کرنے کا دینے میں وہ بالکل الٹوری (Illusory) ہے۔ صرف سر
پر رہگا۔ اسکو نہ جن اکسیریشن کرنے کا موقع میں ملنا۔ چان کچھ صورتیں ہو سکی

میں حارسوں اب کے سامنے لکرا ہوں جس میں سے ورک اوٹ
(Workout) کا ہے۔

فرض کیجئے کہ رینڈ ایک ہڈہ دار ہے اسکے پاس ۶ اکر کی ہولڈنگ ہے۔
میں سالی دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ ۱ اکر کاں سائل (Soil) ہے۔
ہم سے فعلی ہولڈنگ ۶ یا ۲ اکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو لیجے ہو اسکے
ر ریس کی لمٹ کیا ہو چاہی ہے ۲ اکر ہو چاہی ہے اور اس کی لمٹ ہے ۶ اکر۔
سکس ۲۲ کے اصول کے تحت وہ ۲ اکر لے سکتا ہے اس کی ریسل ڈاموس میں جو
میں ہے اسے ملا کر ۲ اکر ہونا چاہئے ۶ ہی اصول ہم سے قرار دیا ہے فرض
کیجئے کہ ایک اس کی ریسل ڈاموس میں ۱ اکر ہیں اور وہ اب ۲ اکر لے سکتا
ہے۔ انکر نووہ جوڈ کسٹ کرنا ہے لیکن ناں ۵ اکر سس کو دے چکا ہے
اصولاً نووہ ۲ اکر لے سکتا ہے لیکن انکھولی (Actually) کیا ہوا ہے
رض کیجئے کہ اسکے حارسوں میں ایک کے پاس ۲ اکر دوسرے کے پاس ۶
اکر دوسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۲ اکر ہیں اب روم کرے کے جو
سراط لگائے ہیں وہ ہیں کہ ہر ایک بس کے پاس ایک سبک ہولڈنگ چھوٹی
چاہے ۲ اکر والے بس کے پاس سے فاسو اینڈ ون پیرڈ (۳۳) چھوڑ کر
(۱۳) اسکے پاس سے لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۶ اکر ہیں اسکو (۳۳)
چھوڑ کر (۱۳) لے سکتا ہے بسٹ ہی جسکے پاس ۲ اکر ہیں (۳۳) کی
ایک سبک ہولڈنگ اسکے دس چھوڑے کے حد (۳۳) اس سے لے سکتا ہے بسٹ ڈی حد کے
پاس ۲ اکر ہیں اسکے پاس ریس ٹم ہے تو وہ حد لاگو نہیں ہوں اسکے لئے دوسرا
ٹراؤنرو ہم سے نہ ہوا ہے کہ سبک ہولڈنگ سے کم ہو ہو اسکے پاس سے ہاف ہی
دو اکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کیجئے و سکریٹم جو اسکا وہ ۲ اکر ہیں
حالانکہ سر ر واسکو ۲ اکر لے کا اصرار ہے۔ سبکٹ راؤرو کے لحاظ سے سبک
ہولڈنگ سے کم والے کے بسٹ کے پاس سے لے سکتے گوا میں ہی بسٹس کے
پاس سے لے سکتے ہیں چوتھے ٹسٹ بھی حار اکر والے کے پاس سے لے سکتے گوا
۲ اکر ہی لے سکتے ہیں۔

۱ اکر سبکٹ اگر اصل نہ ہے۔ ایک حصے کے پاس ۲ اکر ہیں فعلی ہولڈنگ
کے لحاظ سے دیکھئے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک سال لے رہا ہوں فرض کیجئے یہ
پرسنل کلسس کے تحت ۲ اکر ہیں کٹل ۲ اکر ہیں جو ڈیہ فعلی ہولڈنگ سے
راند میں ہے تو وہاں میں فعلی ہولڈنگ ڈا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اب میں
کہا لے سکتا ہوں ۱۲ کے ۲ اکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں
سمجھ لیجئے کہ ۱۲ اکر کا ایک ہی بسٹ ہے جس کا کہ مرہواڑہ میں ہے وہ میں
اسکے پاس سے کسی ریں لے سکتا ہوں ۲ میں سے (۳۳) چھوڑ کر میں (۳۳)
انکر لے سکتا ہوں میں ہم ہوگا معاملہ قانوناً ۱۲ اکر لے سکتا ہوں لیکن انکھولی

(A tully) (۱۲) ڈالے سکا ہوں؟ (۱۲) نکر لے سکا ہوں نکر
 ذمی صورت میں بھی ہیں لے سکا نکر ورمال فرض کچھ کہ ۲ نکر نکر ہی
 بسبب تو ہیں لکھ میں بسبب کو دے میں انکو علی المرتسب ۶ ۴ و ۲ انکر
 دے میں ہم محو لنگے کہ ہمارے پاس ہے چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس میں ۲
 و ڈالے سکا ہے ۶ ۲ نکر جسکے بھی سکو (۱۲) چھوڑ کر (۱۲) لے گا ۴ نکر
 ۱۲ کو دے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دنا ہے اس سے نکر نکر لے سکا ہے
 اس طرح و (۱۲) نکر لے سکا ہے اس سے نو نکر چلی لے سکا مگر و ایک ہی
 بسبب تو دنا ہے تو (۱۲) نکر لے سکا ہے اور دوسرے طریقہ (۱۲) لے سکا
 ہے حالانکہ انونا اسکو ۲ انکر لے کا احسا ہے لیکن لے کہاں سکا ہے ؟

اب پھر اگر اچل لچے فرض کچھ کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
 اس وقت میرے پاس ۲۰ انکر پرسنل کسٹومز کے ہے میں میں ہلاک کاں ہی کی
 مال لے رہا ہوں نالی تو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۰ نکر چلے سے پرسنل
 کسٹومز میں ہیں تو میں اب صرف ۲۲ انکر اور لے سکا ہوں کیونکہ میں فعلی
 ہولڈنگس یعنی ۸۸ انکر سے ۱۲ لے ہی ہیں سکا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۲ نکر
 ہی لے سکا ہوں اب و کسے لنگے ؟ جساکہ میں نے کہا ۲۰ انکر دای رعب
 میں ہے اور دای مو انکر سس کے پاس ہیں اسکا کیا اور ہے میں سلانا ہوں
 سمجھ لچے کہ یوں سو انکر سس کے پاس علی المرتسب حسب دلیل طریقہ ہے
 میں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۱ انکر ۶ انکر ۵ انکر ۲ انکر ۴ انکر اور
 ۲ انکر میں زیادہ بعد د لکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر سلا رہا ہوں ۔
 میں نے ابھی بتلانا کہ میں ۲۲ انکر ربروم کر سکا ہوں لیکن اب کسے ربروم
 کرونگا ؟ فرض کچھ کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس راد ارا ہے چلے اس سے
 لیا جائے اسکو اب ہم سب مول کر چکے ہیں اسکے سب رولس سے والے ہیں
 پہلا سٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو ایک سٹک ہولڈنگ میں (۱۲) انکر
 چھوڑ کر اس کے پاس سے (۱۲) انکر لونگا سٹک سٹ کے پاس ۵ انکر میں تو
 اسکے پاس (۱۲) انکر چھوڑے کے بعد (۱۲) انکر لونگا اب دو ہڑے یعنی (۱۲)
 انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں مجرم نہیں کر سکا وہ محفوظ ہو گئے
 نالی سس کے پاس سے ریس میں ہو سکا اصل اصول کو ورک اوٹ کر کے دیکھے
 اب نہ نہ کہا جائے کہ سس زیادہ ہو رہے ہیں

میری اے راج ریلوی دای ریس اور فولڈاری کی ریس ملا کر مال دیا جائے

میری رام کس راڈ میں اس اصرام کا جواب دیا ہوں

میری وی ڈی ڈی سائڈے ون سائڈ (One sided) اگر اسلے دے

رہے ہیں

سری ایل اس رندھی (وردعا نہ) ۱۰ فروری گریسل ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی سال دے رہا ہوں حواصول
رہسکے وہ

سری کے ونکٹ رام راؤ (جا لندور) سکا اور سکا کیا یعنی ہے یعنی دی
ر اس اور پول کی ر اس کا

سری بی رام کشن راؤ سری ندھی جی ہے انا ہی اس ارے میں رگوسب
سب کو رگا و پکو سسٹ آئے ۱ نہ آئے اسکا میں دہہ د رہی ہوں

ب فورہ اگر ٹی لچے فرس کچے یک شخص کے پاس ۵ انکر ہیں
۶ انکر ہم فعلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں وہ میں سے کم ہے ۵ انکر فرسل
ڈسپنس میں ہے ب میں کیا لے سکے ہوں ۶ انکر کی فعلی ہولڈنگ ہے ب
انک جو رہے ہیں و میں لکلی لے سکا ہوں فرس کچے کہ ۸ انکر دو
سبس میں م م کے گئے ہیں ۶ انکر کو و ب انک کو ب میں ۶ انکر والے کے پاس
(۵) چھوڑ کر نای لے سکا ہوں اور حار والے کے پاس سے ۲ انکر لے سکا ہوں

ب میں (۲) لے سکا ہوں قانونا () انکر لے سکا ہوں لیکن عملا میں بھوڑی
دہر کے لیے سچے لچے کہ تک ہی سب ہے ب اس کے پاس (۵) چھوڑ کر نای (۲)
انکر لے سکا ہوں لیکن دو سبس کی صورت میں صرف (۲) لے سکا ہوں

اس اگر سب کو میں لے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہو سکتی
ہیں مختلف رسات کے لیے مختلف ایس ہو سکتی ہیں لیکن فرسل میں جس وہ
جاں گنسہ ایک دو دن میں عس کر رہے تھے اس وہ میں جاں سے اپنے روم میں گیا
و بعض آپرل میں کچھ ناراض ہوئے انکا سامدہ نہ حال ہے کہ انکے آرگو میں
کو میں سا میں چاہا اسلئے اھر ہاگ گیا نا انکے رگوسبس سے میں انڈفرنس
(Indifference) رہ رہا ہوں لے اسیائی کر رہا ہوں ۱ میں روا
چس کرنا میں حوا اندر گیا تھا تو نہ سامنے گراسپس ورک آوٹ کیا ہوں میں اس
ایمپرسن (Impresion) کو بھی دور کیا چاہا ہوں ابھی ابھی لنڈر
ب دی بورس لے بھی نہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص عرص سے گیا تھا میں
گوپال راو صاحب کے اسسٹنٹ کو بول کرنا چاہا ہوں تو انکے الفاظ سے متعلق چھان
میں کر کے اور پوچھے گا ہا اس وجہ سے میں گیا کہ لنڈر اب دی بورس کے حالات
میرے سے کے قابل ہیں میں اس قسم کے حالات میرے میں ہیں

ابھی ۸ اگر اسل ورک وٹ کر کے سلانا ہوں اس سے نہ معلوم ہو سکا ہے کہ
میرے آرگوسبس میں کیا ہے اس انڈکس سے کیا تراکس رکھنا معلوم ہونا ہے
اسکی موجودگی میں نہ کہا کہ اسکو دور کر دھے اسکو میں

سری ادھورائ پٹل (عباد عام) آجی مال میں سس کی دای میں انکل
ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری بی رام کشن ریڈ - میں سنا چاہا ہوں دای میں کرسٹل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot do on
answering every question

سری ادھورائ پٹل ابلی مال میں سس کی دای میں ۵ لحاظ میں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence
Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members
on the points raised by them. I want them to pass this Bill
with as much satisfaction to them as possible. I do not say
or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely,
but I will make an attempt to satisfy them to the extent
possible

آج کے جو فرام ۱۱۱ سسٹ کی دای میں کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں وہ
ٹپونگا نہ جہاں سسٹ کی دای میں - ک کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دای میں
رک کی گئی ہے ملک کسی میں دای اور فولی دونوں رسوں کو اس میں - ک
میں ڈاگنا تھا جہاں لسٹ لارڈ کے حقوں کو ریسی کے سلسلہ میں کنٹرول کرے
کے لیے احکام رڈیجے گئے تھے وہاں اب اون کو مریدکم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم 'دکھا رہے ہیں کہ بدل اور کے جی ایسا کسکار ہے جو میں قبلی ہولڈنگ
ک دای میں ر راعب ڈا ہو اگر کوں شخص دای میں کے علاوہ فولی میں
وز بھی ۵ سل ٹیوٹوس رکھا ہو اوسکی اس میں کو بھی میں قبلی ہولڈنگ کے
اے اس کے لیے ملا لیا جائے یہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دای میں اور فولی
میں دونوں میں کر میں قبلی ہولڈنگ ہو جائے - فرض کہ جسے کہ جسے ہاس دو قبلی
ہولڈنگ دای میں ہے میں ایک قبلی ہولڈنگ دوسرے کو داتا ہوں میں موجودہ
بروم کے لحاظ سے ۴ میں کہہ سکتا کہ جسے ہاس دو قبلی ہولڈنگ ہی میں اسلئے
میں اور اراضی ربروم کرونگا چلے نہ دیا کہ فولی میں پرسنل ٹکٹوس کے لیے سسٹ
میں درہوم میں کسکا گیا ح اصول اس میں ہم ممبر کر رہے ہیں وہ ۴ ہے کہ
سسٹ ہو نا لسٹ لارڈ اگر کنٹرول آپریشن کے لیے اوس کے اس میں میں ہے یہ میں
دکھا جا رہا ہے کہ ۴ کی میں کی ہے ا دای میں کی ہے جہاں ہم کسی کے
ہاس سبک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دکھا ناگنا کہ دای میں اور فولی
میں دورے کو لاک اوس کے ہاس ایک سبک ہولڈنگ سے کم نہ ہو - یہ غلط ہے نہ

اکھول (Actual) ورک آؤٹ (Workout) کے لئے کے بعد ہر
سٹ کے پاس سسک ہولڈنگ چھوئے گی۔ حساب کہ میں نے اکر اس میں ملانا کہ
کہیں سسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوئے گی اور اگر سسک ہولڈنگ سے زیادہ
چھوئے گی و لڈ لارڈ کو دوزی بھی میں مل سکتی بلکہ (1/4) بھی میں
مل سکتی ہے۔ و اکھول لڈ ہولڈنگ نا ٹسری (Lanantiy) کے سوس
(Situation) بر موقوف ہے۔ ہم نہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے اس
کی رسی کلف کے لئے رہا چاہے۔ چاہے وہ دای رسی ہو ا بول کی رسی ہو
اگر لڈ لارڈ کے اس دوہوں رسیوں کو ملا کر اس فعلی ہولڈنگ رسی ہے تو اس سے
زادہ وہ رسیوں میں کر سکتا۔ اس واسطے دای اور بولی دوہوں رسیوں کو ہم نے سرپک
کنا ہے اس میں سسک ہیں بعض حروں میں ایک طرف کے ایک ایک خاص بلوک
ہو سکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لڈ لارڈ اس سسٹم اور میں
(Substantial owners) سے ہم کچھ حقوں لئے رہے ہیں چاہے وہ
سٹیفیکری (Satisfactory) ہوں یا نا۔ و مکرری (Unsuitability)

سری اسے راج رڈی ایک طرف لڈ لارڈ کی میں فعلی ہولڈنگ کی اجازت
دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹسٹ کو کم اراکم ایک فعلی ہولڈنگ رکھے گا احصار
کوں میں دیا جا رہا ہے ؟

سری رام کشن راؤ میں نا رہا ہوں میں راس دنا چاہا ہوں
الٹوری رائٹس (Illusory rights) دنا میں چاہا چاہے لڈ لارڈ کو ہو ا
سٹ کو قانون کی رو سے ہم ہو رائٹس دنا چاہے ہیں وہ اکھول (Actual)
ڈیفائنٹ (Definite) ورک ابل (Workable) او پرنکسبل رائٹس
(Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کرنی رائٹس دنا
میں چاہا ہو نا قابل عمل ہوں۔ جو راس عملا حاصل ہو سکے ہیں وہی رائٹس دنا
چاہا ہوں۔ پلاننگ کمیشن کے حرم میں نے بھی نہ کہا تھا کہ میں فعلی ہولڈنگ
جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے اس پرنکسبل ہے سسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے
اسے اہلی ؟ لے وہ دوسری شرائط بھی اہلی ہونگی۔ ہم سٹ کے سب گارڈ کے
کے لئے او بھی ولس نا سگے او ٹرائی (Priority) کے لئے ڈاؤن (Lay down)
کر سکتے کہ جس کے پاس زیادہ رسی ہے اس کے اس سے چلے لڈ لارڈ چاہے۔ یہ بھی ہم
کھسکتے کہ مان ٹروکٹڈ ٹسٹ سے چلے رسی لڈ لارڈ چاہے او روکٹڈ ٹسٹ سے
مذ میں پلاننگ کمیشن کے حرم میں لے قواعد مانے کے سلسلہ میں جو اس ٹسٹ
دے ہیں اس میں نہ حرم موجود ہے اس لئے ہم سب سسکس (S) میں قواعد
نمانے کا احصار لئے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو چکا کہ روکٹڈ ٹسٹ کے
حسب درجہ رسیوں ہو سکتے تھے آؤٹ کی ہم کے (Subject to certain Principles of)

(resumption)

حفاظت کی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق اسے تمام رولس ایکس (م) کے
تحت آئیں گے جو قانونی وراثتی تینسل ہوں گے۔ ہم نہ رولس ایکس کے اگر
لہذا لاہ روٹوم رہا چاہا ہے و لیے ناں پروکٹسٹ سسٹ کے اس سے لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم اسے روٹس پہا کیے ہیں ۔

میری اس گورڈ (پندرگہ) ایک نہ در کے اس میں کر رہی ہے (۲۵) انکر
دی رزاع میں رہا ہے اور (۵) انکر سس میں ہم کرنا ہے گرو و میں لیا
چاہے وہ ناں لاری ڈاگنا ہے کہ جس سسٹ کے اس راندہ میں ہے اوس کے ناں
سے لیے وہ بعض میں گھول نہ ہونا ہے بعض میں کہ اس نہا ہوں ہے اگر
پہ دار گھول نہا ہونے والی میں لیا چاہے اور اوس کا سیکر کے پاس جس کے ناں
راندہ میں ہو اسی میں نہ ہوں

میری میں رام کس راڈ میں تمام حروف کے لیے رولس لے چاہیے حساب نہ
ہم نے ناں لے ڈالار (م) کے بعد ہم رولس لے کے حساب لے رہے ہیں اس میں
نہ حروف دھکی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications
for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments so secure
as far as possible contiguous blocks to the land held by the
protected tenant

سلیکس میں ہم ساری حروف آئی ہیں حساب نہ کر رہی ہوں اس کے لیے بھی
واری (Priority) فیکس کر سکیں اس کے علاوہ روم کے لیے
لڈ لارڈ کو فیکس افسلدار کے اس درجہ سب دیا کر گا جس ٹ کے اس سے میں
لجائے والی ہے اس میں دعا کی کہ نہ لارڈ رہا ہے میں کا موقع معاف نہا
جا گا اور افسلدار حصہ نہا گا ان رارنڈ (Priority) کے ساتھ ہم
ہو نہ نہا کیے و کے بعد نہ لارڈ میں لے سکا میں میں ہم تمام سہولتیں دھکی
میری اس گورڈ جملے جس ارضی رکھنے والا ہے اوس میں چل سکی ہیں ب
ہ دیوری ہے

شری میں رام کس راڈ آرمیل میں نے سمجھا میں ہم سول میں ہو گا کہ
جس کے پاس راندہ میں ہو وہی لجا سکی لکھ اور بھی اصول نام کیے چاہیے
ہ کی روٹس سلیکس کا دروسر معر ہو گا

شرعی اس گوڑہ جب نیک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرنا ہے تو اس کو اسے حسب مصلحت اراضی حاصل کرنے کا حق دیا جانا چاہیے

سری فی رام کشن راؤ لٹ لارڈ کو ریوم کرنے کی وری نوری آزادی ہم
 ہیں دیا چاہے اوس ر سود عائد کرنا چاہے ہیں ہم اوس کو اسکی اجازت ہیں
 دیا چاہے کہ دھبہ باز کر کوئی بھی اراضی چھین لے لٹ لارڈ کو ریومس کا حوص
 دیا گیا ہے اوس ہی کو ہم معذ کر رہے ہیں ہم ہیں چاہے کہ وری نوری راوی
 اوسکو دے دیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہے ہیں اس لحاظ سے ہی گزار
 کروں گا کہ میں فعلی ہولڈنگ کو دو فعلی ہولڈنگ بنانے کی حسی ہی نرمیاں ہیں
 اوں کو قبول کئے گئے لیے بار ہیں ہوں جہاں میں فعلی ہولڈنگ کی لٹ ہے اوسکو
 وسے ہی رہے دیا جائے وہ حر الاصل کمپس کی رائے کے مطابق نہیں ہے اور
 حواصول لے ڈاؤں کیے گئے ہیں اوں کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ اکحول ورک اوٹ
 کرنے میں ساری نہیں ہوں ہے جو سکر سے مرہٹا ہے اوسکو آب زھر دے کر کسوں
 مارنا چاہے ہیں فرض کیجئے کہ ایک لٹ لارڈ کے پاس میں فعلی ہولڈنگ میں ہے
 لیکن وہ سب کی سب سٹ کے پاس ہے وہ سوں فعلی ہولڈنگ ورے ہیں لے سکا
 اوسکو بسک ہولڈنگ چھوڑنا نہنگا صرف (۲۰۰) فعلی ہولڈنگ لے لے سکا ہے
 میں نہ اتنا اکسیرم کس (Extreme case) لکھنا رہا ہوں لیکن اگر
 اس میں بولی اور دی دونوں میں شامل کر لی جائے تو وہ میں فعلی ہولڈنگ کی ساری
 سے حاصل کر سکا ہے اسلئے میں فعلی ہولڈنگ کو دو فعلی ہولڈنگ کرنے کا حواصرار ہے
 وہ نا سب سے اس لیے میں اوں تمام نرمیاں کو جو میں فعلی ہولڈنگ کی لٹ نکال کر
 دو فعلی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول ہیں کر سکا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

سریانی رام کشن راؤ - میٹر انسکریپر میں حد مالی ذیکر نہ عرس کرے کی کوئس کر رہا تھا کہ ریسومپشن (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو فوعد ہم بارے میں ان کا برا کسل ارکا ہوئے والا ہے میں نے حار اگر اسلین (Examples) ذیکر نہ ہائے کی کوئس کی بھی کہ اصل میں جس فوعد کے عسر ریسر ن کو الو (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے جس سے کسین اسے میں جس میں لٹ لارڈس کی ہولڈنگ میں فعلی ہولڈنگ سے زیادہ میں ہے اور ناوحد میں فعلی ہولڈنگ رکھے کے میں میں فعلی ہولڈنگ میں ملے قرض کچھ میں فعلی ہولڈنگ میرے پاس ہے۔ ان میں فعلی ہولڈنگ

لئے بنکھائیں اور اس کے اند میں چاہاؤں کا وہ نہ بگھرہ کا ناع جانوں کیوں نہ لگاؤں ؟ ب
کہتے ہیں کہ گنہوں کی کاس کرو کریں کیوں ؟ سنگر کا ناع کیوں نہ لگاؤں جن
لوگوں کے فائد کے لیے آب زمیں کا سنگر رکھ رہے ہیں ان کوئی کو ہاری پھر سٹ
ہوئے یہ اس کیوں روکا نہ ہے ؟ و اسے فی عریاب ورسا سنگر معلوم ہے فائد
ایچا نا چاہے ہیں و کیوں نہ کو روکیے ہیں ؟ انہیں لند بر سس (Land operations)
کرنے کا موقع ملنا چاہیے ب میں سے کوئی ایسے ہی ہے اسسٹنٹ (Specialist)
ہے اس کو ب مجبور کریں کہ سنگر کا ناع نہ لگاؤ حواری کی کاس کرو کیوں کرو ؟
ای مل برڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہا ہے و اس کو
کیوں روکا جائے ؟ انک رہا نہ تھا جیکہ گلے وغیرہ نالے جانے تھے لیکن اب و دھاب
میں دوڑھ ملنا مشکل ہو گیا ہے جانور بالنا لوگ چھوڑ دے ہیں کل سرے داس انک
صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے رہے نہ دار ہیں ان کے داس انک ہر رنگے ہیں
انہوں نے نامجو انکر میں رہے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا و میں رہے کے لیے نہ
چھوڑیں جانور نہ نالی ؟ کوئی کابل برڈنگ (Cattle breeding)
کرنا چاہا ہے نوا ہی میں رہے کیلئے نہ چھوڑ کر کالی برڈنگ میں کر سکا نہ کوئی
صحیح باب ہوگی اس لیے میں اس اسسٹنٹ کو مول کر کے کیلئے سار چیں ہوں

دوہرے اسسٹنٹ کے بارے میں ہر طور پر کچکر ہم کرنا چاہا ہوں میں
اسٹنٹ ٹو اسٹنٹ ڈیل (Deal) میں کرونگا لکھ واسٹ و واسٹ
(Point to point) ڈیل کرونگا انک اور پوائنٹ انہا
گنا کہ زمیں کا احسا راسے ہی لوگوں کو دنا جائے جن کا میں ورس آب انکم اگر نکلیں
ہو بھی جن کی رینگگی کا دار و مدار صرف رعا ب پر ہی ہو میں اس اصول کو مانا ہوں
میں جانا ہوں کہ جیسی میں نہ اصول ہے ہمے بھی اس اصول کو لائے کی کو بیسی کی
بھی لیکن ہمارے داس کچھ فری ہے جیسی کے انکٹ میں زمیں میں کسی لکھ کے
بعر زمین کر کے کا احسا راسٹ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں سورس
آف انکم اگر نکلیں ہو نو وہ زمین کر سکا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعا ب
حو لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چیں رہے ہیں ملک کسی میں ہمے
اس کو رکھا گیا لیکن اب اسکو چیں رہے ہیں سلا وہاں حالہ قانون کے لحاظ سے نہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the
agricultural holding or less the landlord shall be entitled to
terminate the tenancy of the protected tenant in respect of
the entire area of such land

حسب کہ میں نے چلے کہا ہے وہاں اگر نکلیں ہو لڈنگ رکھی گئی ہے ۔
وہاں حوصلہ انکر رعا بی لڈ ہے وہی (پ) انکر ی سی سوائل ہمارے داس میں ہوا
کے لیے ملے ہو لڈنگ ممر کی گئی ہے وہاں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں ہو لڈنگ
(Entire holding) کو لے سکے ہیں اس کو ہم چیں رہے ہیں

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مٹاؤں کا جانا ہے لیکن اسے لوگ ہیں بلوہ دار
سب سدھی وغیر اسے لوگ ہیں جو چوری سی رہیں رکھے ہیں وہ اسے خود کاشت
میں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سدھی ہیں جنہیں دی روئے پامانہ
سجھ رہی ہے وہ موزوں و طائر رہے ہیں وہ اسی میں سڑے رہے ہیں لیکن ابی
ر میں کبھی حد کاشت نہیں کرتے دو حار میں علیہ اچھے مل جاتا ہے اکا جہ بڑا ہونا
ہے و جاحا ہے کہ خود داں طور رکاشت کرتے و اس سے کہہ سکتے ہیں کہ
و جلی نہ ناس کرتے تو بھی ایسا آدمی ہے جس کا رزاع بردرو دار ہے نا انک
برا بری اسکول کا بھر ہونا ہے اس کے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس انکر میں عوی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کسوں نہ میں ابی رہیں تو ناگر حلالوں میں اب کو اب بھاگوں
کے مصیب ہونا کا قصہ یاد دلانا ہوں میرے سامنے ڈب آگ سے ہیں اسلئے یہ
باب یاد گئی وہ کوی و بنا کہا ہے کہ میں راجاوں کے پاس کون جاؤں میں
مالک ہوں میں ناگر لیکر جلا جاتا ہوں وہ ڈب نہ کہا ہے اگر و جاحا
ہے کہ کاشت کرتے تو کیا اب نہ پوچھ گئے کہ کیا اگر تکلیف میں سوزن آتے انکم
میں کسیرم سالن ذکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لہ گوں تو اب رہے
والا ہے مدرس دھوی حجام نہ ب لوگ ہیں کہ می ہونا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوئی ہے جسکے دیہی اصطلاح میں بی دو کام کہتے ہیں ایک سو تار بن مالہ ہیں
ہونا اسکے پاس دس انکر میں بھی ہوئی ہے وہ کہا ہے کہ میرے پاس ۵ روپے
ہیں کہ نہ میں رزاع کر لوں اب اس سے کہتے ہیں - تو وہاں کواری کرنا ہے
ایسی رہیں کہ سے و اس آسکا ہے میں سمجھا ہوں کہ اصطلاح وار ناٹ کمارم ب
(Water tight Compartment) میں ساج کو ہم قسم میں کر سکتے

Shri V B Rayu The wording is not clear It tanta
mounts to this Even a man with two family holdings with
out coming under this qualification can resume one family
holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can re-
sume without proving that his main source of income is agri-
culture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Rayu Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold
one hundred But it is only for the purpose of resumption
If he has to resume one family holding he need not prove that
his main source of income is agriculture

Shri V B Rayu So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری اے۔ راج رٹلی ان کے لیے غرض کر دے۔ ہم مانتے ہیں۔

شری بی رام کس راؤ ان کے لیے ہیں () ان کے والوں کے لیے ہیں۔
نہ رہا ہوں اگر ایک مینی ہولڈنگ میں بھی خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اس
پر وہ ن سبب لیتا ہے و

Who are you to stop him

میں لکھ رہی ہوں براہ والدہ نکل جانا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں و

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why

شری اے۔ راج رٹلی جب کوئی دوسرا نہ لے سکا ہے تو وہی اسکا پتہ
ہوتا۔

شری بی۔ رام کس راؤ اسی لیے ایک فعلی ہولڈنگ تک لیے کے لیے کون حد
عائد ہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کوئی حد عائد کرنا نہیں چاہتے۔ جب ٹیسٹ
کے پاس سے لیے وقت چھوڑے ہیں و کوئی وجہ نہیں تھی کہ ٹیسٹ کو ہٹا دیا جائے۔
اس لیے میں اس اسٹیمٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ اب کوئی اسٹیمٹ نہیں
ہو رہا جس کے بارے میں مجھے کہنا ہے۔ جسے نہیں اسٹیمٹیں جس آف لیکوین کے
مادہ پس کیے گئے ہیں انکا مقصد انک ہی ہے کہ پوری فعلی ہولڈنگ کی ٹیک کو
دو فعلی ہولڈنگ کیا جائے۔ حد کا مطلب رٹرو سپیکٹو ایفیکٹ (Retrospective effect)
دینے اور جو سہ ۱۹۵۰ء کی تاریخ پر رکھے جانے سے متعلق ہے۔ حد کا مقصد کچھ
تعمیر (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کر لیا ہے۔
اور دای کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس میں کوئی حد دلانا چاہتا ہوں کہ اس میں
آپریس ہوئے کے حد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو اسٹیمٹیں لاکر اس حق کی
حفاظت کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

اب میں اس طرف سے دشمن کرینگا یا اورنل میں بھی دعوہ دلا سکتے ہیں۔
موجودہ حالت میں جو حدیں پس کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھکر
مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اسٹیمٹ جس کو میں نے قبول کر لیا تھا
اس کو میں نے لکھ کر بھیجا ہے۔ میں دلا دتا ہوں کہ وہ کس طرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (a) of sub section 5 and add the following clause, viz

“(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک نارکسی ٹسٹ کی حد تک زمینیں ہوجائے کے بعد دوبارہ اویسی حد تک زمینیں نہیں ہو سکتا۔ ۴۔ کسی ایکٹ کے الفاظ رکھتے گئے ہیں، ہمارا کلار (۵) اس طرح ہو سکتا ہے۔ موعودہ سب سکس (۵) نہ ہے۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

اب اس اسسٹ کی وجہ سے جو سب سکس میں لے آئی ہو گا وہ سب سکس (۵) کلار (۱) ہو جائے گا اسکے بعد (۱) کی حساب سے نہ با اسسٹ وہاں آ جاتا ہے۔ اسکے بعد کلار ۲ کا اسسٹ (Sub Section 5 (a)) ہے۔ ۴۔ دونوں اسسٹوں میں لے مول گئے ہیں۔ سب سکس ایک ہے حار تک جو اسسٹوں میں لے ہلا سب سکس سے صلاح و مسوہ کے بعد پس گئے ہیں میں عرض کروں گا کہ انہیں مول لیا جائے۔ اس میں مزید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریفرنسز کو ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور زمین کے بارے میں اسے سرائے عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و اسے سرائے کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے ہم سی گھاس ہے۔

شری ادھور اڈپٹل - اسسٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا۔

Mr. Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھور اڈپٹل - ایسے زمینیں ہیں ڈالی گئی۔ میں نہیں سمجھا کہ ایک نظر چوک کی ہے

Mr. Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

میں صبح کو اپنی تقریر میں جس طرح سے امینڈمنٹ لائی تھی کہ جب ہم پریسڈنٹ ہال میں جاکر بیکسٹریٹنگ کرتے ہیں تو اس سے اس کی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔ بیکسٹریٹنگ تو کرتے ہیں اس کا کوئی لینا نہیں لیا جاتا۔

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding.

य सभसत्ता ह कि मेरे कहन का मतका आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गय होय । मेरे कहनका मतका जितना ही ह कि आम धीर पर एक बसिक होि अग छोडते समय बोलदार की खुदकी जितनी जमीन ह उसका लिहाज नही रखना चाहिये । केहि जग रसिग होलिङग छोडते वस्त अथवा खुद की जमीन मिठाकर यदि अक फमिली होलिङग जितनी जमीन खुसने पास होली ह तो खुद की जमीन बसिक होलिङग तय करने वषत छोडन की जरूरत नही ह ।

Mr. Speaker I shall put to vote the amendments () the amendment moved by Shri B. Ramakrishna Rao and his amendment at the end. I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote.

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951.

The motion was negatived.

Mr. Speaker I shall put to vote parts (a) and (b) of the amendment of Shri G. Sreeramulu Part (c) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two. This has already been accepted by the member in charge of the Bill. So it need not be put to vote.

The question is

(a) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two.

(b) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1).

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(b) After sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Pantur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(b) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

“(2) A. The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B. The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands.”

(d) In line 2 of sub section (9) so renumbered omit the word figure and brackets “(8)” and insert the word ‘or’ between the figures and brackets “(1)” and ‘(2)’

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets “and (8)” and insert the word “and” between the figures and brackets ‘(1)’ and ‘(2)’

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words ‘selects’ and ‘the’ insert the words, figures and brackets —

“ Subject to sub sections (1) and (2) of this section ”

(g) For the word ‘three’ wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word “two” and in line 8 for the word ‘is’ substitute

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) “ Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) ”

(b) “ In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure “or (8)”

(c) “ In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) ”

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) Notwithstanding anything contained in this section no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a, d, e, f, g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill. The first one is by Shri K. Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words 'Tenancy' and the word 'and' insert the following words namely

by giving him one year's notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

(a) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words
there substitute two

(1) In line 6 of the said sub section after the word
personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands
already held by the land holder forms the main source of
income of the land holder concerned

(c) The proviso to sub section (2) be omitted

(d) Sub section (8) be deleted and in its place the
following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally
an area equal to two family holdings or more where the income
from the personal cultivation of lands forms the main source
of income for the landholder concerned may notwithstanding
anything contained in Section 19 of the Act terminate the
tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of
the land of protected tenant according to procedure laid down
in sub clause (1) of the said sub section to the extent of
supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be
fore the resumption of land by the landholder as per sub section
(8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment is by Shri K. L.
Narasimha Rao. He has given the amendment in Urdu but
we want it in English for our records. If we translate pro-
bably the Member may raise an objection stating that it
has not been properly translated as such I shall put it to
vote as it is.

The Question is

صن (۲) دلفہ (۳۳) کے ہائے جو رسم (۱) کے درجہ رسم کرنے کی تجویز ہے
حسب دہل صن (۲) قائم کیا جائے۔

صن (۲) صن ایک کے عہدہ داری کے لئے فولدار سے راسی واپس لئے
وہ مالک راسی کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ جلی مٹی فولڈنگ تک واپس لئے وہ
انک سسک فولڈنگ دوسری مٹی فولڈنگ تک حاصل کرے وہ دو سسک فولڈنگ
اور دوسری مٹی فولڈنگ تک حاصل کرے وہ دس سسک فولڈنگ فولدار کے پاس
اون کے داری راسی کو ملا کر چھوڑیں

The motion was negatived

Mr. Speaker The next amendment to amendment 5 by Shri K. Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a family holding occur substitute a family holding

(3) After sub section (8) insert the following sub section (4) namely—

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (3) all those landholders and their heirs and assigns who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr. Speaker The question is

1 (a) For words occurring in line two of sub section (1) namely—

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(b) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(c) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(d) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(e) Delete the first proviso to sub section (2)

(f) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (3) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr. Speaker Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him be comes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G. N. More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr. Speaker The Question is

After sub section 3 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important. If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill. We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words “together with the land cultivated by him as a protected tenant. I will look into it. I agree with the hon Member in principle. Let the clause as amended be passed now. I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection.

Mr Speaker It can not be taken up afterwards.

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading. I am prepared to consider it and look into how it fits in. I am sympathetic towards the principle.

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading—only consequential amendments can be accepted.

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible. It is only a minor amendment.

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment. If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number.

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon. Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed.

Mr Speaker *Shri Deshpande's* amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelfth hour (Laughter). If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote. But the amendment has been moved practically at the twelfth hour. I do not think we can take it now. Now I shall put the original amendment moved by *Shri B Ramakrishna Rao* to vote.

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time without in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for -

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

'That Clause 27 as amended stand part of the Bill'

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare : Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

‘ and the following proviso be added, namely —

‘ Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar ’

Mr. Speaker : Amendment moved

*श्री अकुशराव गणकाराव घारे — मिस्टर स्पीकर सर, मेरी ओर तरतीम है वह एक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो फार्मी लैंड लॉर्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) से अल्टीमेट (Terminate) करने के बाद पर्सनल कल्चिवेशन (Personal cultivation) के लिए लेता है उसके बाद अगर वह साल के अंदर वह पर्सनल कल्चिवेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देगा चाहता है तो उसको पहले तीन महीने की नोटिस (Notice) को भुक्तता सा बिका टेनंट (Tenant) या उसको देने की जरूरत है। यह तरतीम लान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटिस (Notice) के बजाय बूट आदमी जिसको रैज रिज्यूम (Resume) करना है उसकी नोटिस (Notice) को वह दे ही दे लेकिन उसके पास जो प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) या वह जून साराफत पर जमीन करना चाहता है या नहीं वह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें जिसलिए कि सिर्फ नोटिस (Notice) देन से जो टेनंट (Tenant) रहते हैं वे अनपढ़ होते हैं बाव बका टेनंसी मजूर करन पर भुस पर फार्मी अल्लाम लाकर उसको फसावा जा सकता है। जिसनिय वह लैंड जिसके अल्टरनेटरी (Tenancy) का टरमिनेशन (Termination) किया गया है उसका फिर से किन शायद पर वह कराना चाहता है उसको तहसीलदार के सामने एक अथॉरिटी (Authority) के सामने रखा जाय तो टेनंट (Tenant) को फसाने के अल्लामनास नहीं रहते। यह जेफ प्रोसीजरल फन्क्शनल कनव्हेनियंस (Procedural Convenience) के लिए तरतीम लायी गयी है और भुस भुमीद है कि नूस्तर बाक दि बिज अल्लाम कुबूल करेग।

شری ی رام کشن رائے - آرسل سرے اسکو

“ At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy, he has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof.

گزشتہ صبح تک یہاں ہے۔ جس کے نام میں (ی) نہ ہے۔

Provided that such refusal by the proprietor to accept the tenancy shall be recorded before and in the satisfaction of Tahsildar.

یہاں میرے خیال میں یہ الفاظ رکھے ہیں

Subject to that I accept his amendment. This Provision should come at the end of clause (b) after the words "three months of the receipt thereof" —

میرا حال ایسے ہے کہ () Except () کرے میں صاحب ہیں معلوم ہوئی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھا ہوں کہ کلار (ی) سوچوں جگہ ہے

Mr. Speaker Does the hon Member accept his suggestion?

Shri Ankush Rao Ghose I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (b)

Mr. Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote.

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K. Ramachandria Reddy. Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K. Ramachandria Reddy moved his amendment. Shri Akhtar Hussain did not move it. He now wants to move it.

Mr. Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir. He thought that Shri K. Ramachandria Reddy came here but he did not come.

Mr. Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House.

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir. It is already before the House.

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain. Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression.

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(a) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (b) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(b) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) Su I do not want to speak on my amendment

* شری اعلیٰ اس رائی ابھی حواسٹسٹ پس کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ دارا لند ہولڈر پروٹیکٹڈ سٹ سے دان کا سب کے لئے رسی واس لئے ہیں اور کلس کے ہیں مل ہو جائے ہیں بو لند ہولڈر پر کیا دہہ ذری ہے کن ہولڈر دان کلس کے لئے رکھ سکے ہیں اگر سراط کی خلاف ورزی کریں بو رسی ہولڈر کو واس حاکمی ہے اگر لند ہولڈر خلاف ورزی کرے بو مکرز ربرس کا حق ہو اسکو ہونا ہے جائے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرہہ خلاف ورزی کرنا ہے و پھر اسکو حق ہیں رہا چاہیے کہ قانونا دو نار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے اسٹسٹ میں نہ حرمین کی گئی ہے کہ لند ہولڈر ایک مرہہ مل ہو جائے بو ربرس کا حق ہو رہا ہے اسکو سافٹ کرنا چاہیے میں اسٹسٹ کی ناسد کرنا ہوں

شری اے راج رائی سٹر اسکرپر مجھے کچھ زیادہ عرصہ کرنا ہے ابھی انریل موور نے ایک اسٹسٹ کو مال لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہوا چاہیے اس میں الفاظ دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer.

بالط اگر آ جائے تو اس سے یہ فرو پیدا ہونا ہے کہ جو حصر خانگی میں ہوگی
ہیں و اویس وقت ہم جو حق ہیں عہد داریوں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے
و خطے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے سرط کے لیے بھی الفاظ (Such)
کے بعد آرملور (On failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری حیرتہ ہے کہ ہم کے محب زمریں کرنے کے بعد نونا فائدہ (Bona
fide) کہہ کر وہ مل ہو گیا ہے تو پھر زمریں کا حق ہونا چاہیے یہ حیر
ضروری ہے فرض کیجئے کہ اس نے ایک دفعہ ایسا کیا و مل ہو گیا پھر سب
نے اس دیکر قصہ حاصل کر لیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و مکرر اس اراضی
کے بارے میں زمریں کا حق حاصل کرے ایسا ہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دوبارہ
و حیرتہ ہیں ملنا چاہیے

شرعی رام کشن راؤ ایک املاک کو میں نے مل لیا ہے رمول
(Refusal) کے بارے میں اگر نکا اسٹوٹ وڈ (Wide)
ہا و میں نے وائڈ میں ملنا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں
اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی دشمنی
(Difficulty) وڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائیگا
دوسرے املاک جو پس کا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھا اگر و
کنڈیشنس (Conditions) تو یہ ہیں کرنا تو سب کو واس دیا ہوگا
سکا رہٹ کنون فورٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ ایسا ہی
سلسلہ چلنا چھگا میں اسکو مسلم ہیں کرنا

Mr Speaker The Question is

(a) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (b) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with 'unless he has obtained from' and ending with the words 'of the receipt thereof'

(b) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr. Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ امیٹر سر یہ باب دفعہ ۷۷ حوصلے نا برست
الایس کے بابے میں ہے اسکے حوار نا عدم حوار نا ادر ڈالے ولایہ اور اسلاب
کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ
کمی کے بل میں برید پرورو ڈھانا گاہ میں اس پرورو کی ضرورت محسوس کرنا
ہو نہ اسلے ڈھانا گاہے کہ بع کے اسے جب سے معالاب میں جو اس قانون سے
پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلے منظوری حاصل ہیں ہوئے اسے معالاب کے لیے
انک ملت معنی کردیگی ہے کہ انک سال کے اندر فریڈ کانکر کے نام درخواست پس
کر کے اسکی وین کروالیں اس طرح مامل منظوری حاصل ہیں کنگی ہے لیکن ان کے لیے
حوار پندا کا گاہے میں ے اسکو اور رناد مویر ناے کیلے رسم پس کی ہے اس
رسم کی ضرورت من لیے ہے کہ نہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری نا منظوری
کا اعتبار کانکر کو دنا گاہے لیکن وہاں نہ وٹس آنا باب (۵) کے حملہ شرائط کی تکمل
کی صورت میں ہی ہوگی اگر حملہ شرائط کی تکمل ہو تو منظوری میں مسکلاب

درپس ہونگے اس میں سے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس بات کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو معائنات سے کی جاتی ہے اور اس میں حائر مردانا جائیداد ہے یا نہ قانون میں خود نہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروخت کرنا ہے یا اس کے پاس ایک ایک ایک ہولڈنگ رکھنا چاہے اسے یہ ہے کہ اس میں حائے ایک ایک ایک ہولڈنگ دای اراضی میں ہے لیکن ایک حائے سے عالم سے عمل میں آتی ہے اس میں ہوں میں مراد چند گان ہوں اس لیے نہ رسم نہیں کی ہے کہ اس بات کے شرائط کی تکمیل نہ ہو ہو وکسٹرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملہ وقوع پذیر ہو چکے ہیں اور یہاں فیکٹم ڈی والٹ (factum de valet) کی صورت ہے میں اسد کرنا ہوں کہ ویرا دی دل اس فرد براہرو کو قبول کرینگے

شرعی میں رام کس ر اڈ بھی اس میں سے کہ میں اس رسم کو قبول کرنے سے حاضر ہوں اس لیے کہ آرڈر میں سے ہو رسم نہیں کی ہے وہ اس میں سے معلیٰ میں ہے جو براہرو کی اس میں ہے اصل میں براہرو سے ہے کہ جو راسفیس ہوئے ہیں اور حاکم ورس بھی دینا گیا ہے ورس کے بعد وہ کس کس قانون (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان وناڈ (In valid) میں (part perfoi) میں (muce) کے تحت میں بلکہ ہارٹ راسفیس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں ورس آف دی لٹ وڈی کے میں میں راسفیس کا ہو وسی صورتوں میں ایک سال کے اندر وناڈ فراہم دیے گئے نہ رکھا گیا ہے (factum de valet) کے میں میں ہے اور یہ آرڈر میں سے نہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) جہاں سے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو نا (Part performance) کی اساس پر وہ راسفیس کے میں میں ہو نا کوئی ہو قانون ایک ہی صورت کا جائے یعنی آپ ایک ٹیکس میں حق کلکٹر کو دینا چاہے میں میں میں سمجھا کہ اس میں ضروری ہے حواصل مقصد یہ وہ اس فرد براہرو کے میں بھی حاصل ہو سکتا ہے اس طرح رکھ کر اگر ٹیکس ہو ہو معافی دیں اور اگر دوسرا ہو ہو معافی نہ دیں اس میں کے اساس کی ضروری میں ہے ۔ میں اس میں ضروری میں سمجھا

شرعی کے ویکٹ رام ر اڈ میں ٹیکس میں کلے اسرار میں کرنا لیکن جو براہرو ٹیکٹ کشی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اس کی تکمیل ہو تو اس میں ضروری نہیں ہوگی اس میں غور کیجئے

شرعی بی۔ رام کشن راؤ اگر سر بطی مکمل چوں وہ وراثت ہوگا جس حد تک وراثت کر کے کشن راؤ بن رکھا گیا ہے اسی حد تک وراثت ہوگا اور اگر سر بطی مکمل چوں ہوگا

شرعی کے ویکٹ رام راؤ اسے اسقاط ہوئے ہیں کہ سب سے قبل کے نام اکٹایک ہولڈنگ کی اراضی نہیں رہی کفرم کرے وہ حسب ان حروں کی جامع کی جائیگی و اکٹایک ہولڈنگ نہ رہے کی صورت میں سجدگان سدا ہونگی میرا نہ مقصد ہے ڈسکریٹری الفاظ جمع کر سکتے ہیں

شرعی بی رام کشن راؤ۔ الفاظ جمع کر کے کا مسئلہ ہے۔ اس کے وہ جو بھی شرائط قانون کے عہدہ نہ کہیں گے ان کی پاسدی لازمی ہے

شرعی کے ویکٹ رام راؤ لیکن نہ سادہ معاملات کے بارے میں ہے

شرعی بی رام کشن راؤ نہ کہ ہے لیکن جو فرد راؤ بن رکھا گیا ہے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہوئے والا ہے۔ اس بارے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی راسخ ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے وراثت کے حاکم ہیں اس سے وراثت ہوئے والا ہے۔ راؤ بن کا مقصد وہی ہے جو نسل میں سمجھ رہے ہیں

Mr. Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr. Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan General) Sir I beg to move

() In line 3 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely—

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr. Speaker Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 3 of clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr. Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دشمکھ سپراسٹیکسز میں لے آئی برہم اس حال سے ہاوس کے سامنے لائی ہے کہ کلار ۳ سائڈ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۸۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی نہ جو حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینیں سہل ہوئی ہیں ان میں سہل کرنے والے ناکرانیے والے کا خاص اسن (Intention) ہونا ہے اس سے قبل بھی لگاند ری کے مسئلے میں حکومت کی نہ کوئس رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسئلہ حال حوالہ نا فرض یا بھولے ہیں کی وجہ سے زمین فروخت کر دیا کرتے ہیں ورنہ آسانی سے ماہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں سے بچانا چاہیے حاجت اس مسئلے میں قانون اسمداد احوال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوئس کبھی اور جو واقعی زرعب ہسہ ہیں انہیں ای زمین فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوئس کبھی اسکی وجہ نہ تھی کہ زرعب ہسہ لوگ جب بری تعداد میں آئی زمین غیر زرعب ہسہ ملنے کے ہاتھوں فروخت کر رہے تھے اس طرح ماہوکار ہسہ زرعب ہسہ طبقہ سے اراضیاں کھسچ رہا تھا حاجت مادھو رانو کبھی کی سفارشات اور اس سے قبل ہر وجہ سے بھی اسکی حاجت توجہ دلائی کہ ہمیں اسے سرباط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمین فروخت نہ کرتے ہائی ۔ ان سفارشات میں نہ وجہ بیان کبھی بھی کہ کسان

میراث نویسی میں یا رسم و رواج یا انکے حقوق کی سادی وغیرہ کے موقع پر ایسا کسی چھٹک کے آجی ہوئی رہساب مسئلہ کرے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوئی ہے اس سے انکے طرف سے لوگ آجی رہساب سے ہاتھ دھو رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طریقہ عمل سے چارے ملک کی لند نالسی رکال اور پڑنا ہے ان ہر دو صورتوں میں اس جانب بری سند و سند کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مسئلہ کے طور پر اورنگ آباد کی سال رکھنا ہوں وہاں رزاعب سند لوگوں کی زمین بان اگر کلچر سس کے ہاتھوں میں مسئلہ ہو چکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ چارے ساتھ قانون کی جو دفعہ ۳۸ مٹوں کی گئی بھی اس میں حد زمین کسٹس عائد کئے گئے تھے ہم نے اس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور حساب کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم انکے سبک ہو لینک کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہا چاہے اگر وہ مسئلہ کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا آزادہ بھی ہے تو اس کے لئے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

ایسا رجحان ہے کہ وہ مسئلہ کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ سبک ہو لینک کی حد تک زمین مسئلہ نہ کرے پائے پہلے بھی نہ تھا کہ اگر کے اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی مسئلہ میں کر سکتے تھے لیکن اب اسکو گھبرا کر ہم انکے سبک ہو لینک کی حد تک کم کر دے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاسٹرز کو سبک ہو لینک مسئلہ کرے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس پر کم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اس لئے ان کو اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House is assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے اسٹیمپ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اس میں سے نہ الفاظ نکالنے جانی اصل دفعہ میں یہ جو ہے گوکہ انکے محدود نہ عائد کی گئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں فعلی ہو لینکس انکے میں چاہے وہ پرسنل کسٹومرز میں ہوں یا جوں تو وہ خرید اراضی میں خرید سکتا لیکن وہ میں فعلی ہو لینکس کے مکملہ کٹنے اراضی خرید سکتا ہے۔ جہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا نسخہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کٹنے بھی جو میں فعلی ہو لینک سے زائد زمین خریدنا چاہے میں انکے لئے بھی گھانسی فراہم ہو جائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لیمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سبک دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کٹنے یہ نرم پس کی

लिये मुमकिन है कि ये यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराजत का पषा छोड़ देना चाहता हूँ मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और जिसलिये मैं आपको बचना चाहता हूँ जैसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तयार कर सकते हैं। उसी हालत में, अगर बदली आपको करना कौरा देना है तो उसकी जमीन जिन तरह से साहूकारों के जग्गि हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अलैकाल अरबी आराजी में यह था कि जिस तरह से जमीन बेचन की जिराजत उसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम उसके पास पचास अकड़ जमीन रहनी चाहिये। यह कानून अब नहीं है और अधीकल्चरिस्ट को जो डर्फानियन उस वक़्त की यह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नागअधीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना पषा छोड़ना चाहता है तो जिराजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बच सके। हुनाय यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह पषा न कक और साल दो साल तक वह पषा नहीं करता है तो उस हालत में वह अपने आप नाग अधीकल्चरिस्ट हो जायगा। उसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आप ही

“Intends to leave the profession”

असमें यह डर है कि साहूकार जिस तरह से वास्तकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहावा यह जो तरमीन दी गयी है कि

“Or intends to give up the profession of agriculturist”

यह जिसमें नहीं होना चाहिये। जिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीन है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लॉज ३० (अ) में है कि

“Or is alienating the whole of the land in his possession”

यह जो जूसी मकसद के तहत दी गयी है।

“Or is alienating the land in his possession”

ये अलफज नहीं होने चाहिये। जैसे बज्जहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन कायस्कार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लाइज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बड़े भिमकानात है। और अगर जो बूढ़ काह करनेवाले हैं उनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो जिस जूमले को यहा से निफालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को कायस्कारीका पेषा छोड़ देना है तो उसके हम फॅक्ट (Fact) वनने दें थक दो साल यह पषा छोड़ देगा तो बूढ़ बज्जहात नाग-अधीकल्चरिस्ट हो जायगा और उसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो उसके लिये बेतराज नहीं हो सकता। जिसलिये जो अलफज यहा है वनका निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीन रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमन मान लिया था कि जेक डेविक होलिडय रखने की जिराजत होनी चाहिय और बाद में हमन यह भी कहा कि छोटे छोटे काहकार जो वास्तकार मराठवाड और रैपरावारी औरवाज (Rayatwari areas) में हैं जूनके जिसकी बजह से पूरी जमीन जाने के भिमकानात है। जूनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहा पर जूलेभाम जो अधीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है यह नहीं दिया जाना चाहिये।

شرعی رام کس راؤ - حوالہ پیش پیش ہوئے ہیں اور ان کے نسب پرے حال میں نا ملک (Tacking) ہے کہ اس راہرو میں اور لوگوں کو کچھ لوٹ ہواں (Transferees) مل جائے ہیں جو اسے حق میں رسات تراستو (Transfer) ثروالے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہو سکتا ہے - جیسا کہ آرڈر لنڈر آف دی ایورڈ سے لے لیا کوئی شخص اگر میں لیا جائے وہ وہ دوسروں کو پرسوڈ (Persuade) کرتا کہ وہ ایسی درخواست میں کرے کہ حوالہ کی خواہش اگر نیکلچرل ٹرووس (Agricultural Profession) ہوڑ دے کی ہے اس وجہ سے وہ ایسی زمین تراستو کر دینا چاہا ہے - اس ہو سکتا ہے - لیکن جہاں ہم کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جسوں کسمیں (Genuine cases) میں اس ٹرووس میں چھوڑنے پر مجبور ہو جائے ہیں - اور ان کے لئے کا کا حالے ؟ ایسی دو طریقوں سے پرووائڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ ایسی وری میں سمجھا جائے ہیں اور تو یہ ثابت کرنا پڑتا کہ پھر وہ رزاع ہیں کر رہے - اور کو اس شرط سے زمین بچنے کی اجازت دھانگی - دوسرے جو لوگ ناں اگر نیکلچرل (Non Agriculturist) بنا چاہے ہیں اور ان کے لئے بھی اسکوپ (Scope) رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - یہاں میں ہونی ہوئی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - ہمیں شخص کو مجبور نہیں کر سکتے کہ اگر اس میں سبک نہ بھی ہو تب بھی وہ اگر نیکلچرل ٹرووس میں جائے - جس کسمیں (Genuine cases) کیلئے پرووائڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناچار فائدہ اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدیدار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال کر سکتے - اس میں لا (Law) کی حوالہ دینا (Spirit) ہوگی اور کے مطابق کام کر سکتے - ملک کسمیں میں جو رکھا گیا تھا وہ نہ بھاگے

“or is alienating the whole of the land in his possession.”

اگر وہ اگر نیکلچرل ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین میں رہا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کو زمین درکار ہے - فرسہ ہو گا کہ نا دوسرا پرویشن احسار کرنا چاہا ہے - بجاری کرنا چاہا ہے نا ہاں کی دوکان لگانا چاہا ہے - بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو ایسی پوری زمین بیچ کر دل - دل - بی کی تعلیم حاصل کر کے کالاب کا پیشہ شروع کر دے ہیں - اور کو ہم روک نہیں دے - اس میں تو نہیں ہو سکتا - دوسری چیز یہ کہ

“or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding”

ہمیں ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگر نیکلچرل کو بچنے کی اجازت دھانگی -

श्री श्री जी देवराजे —मगर अग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा या सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

मृतगा छोड़ देन से ब्रह्मपद कोही मूसीबत आनेवाली नहीं है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड़ दे तो खुदबखुद तान धंधीकलपरिस्ट हो जायेगा। लेकिन बेंक बेसिक होस्टिंग वाले के लिये अिस तरह से नहीं रखेंगे तो अतर्फी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ - ہوسکا ہے ۔ سبک ہولڈنگ کا ذکر کرچکے ہیں ۔ سبک ہولڈنگ کی سرط ہم یہاں لگا رہے ہیں ۔ فرض کرنا چاہئے کہ قرضہ زیادہ ہو گا ہے ۔ جس میں سبک قرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ۔ لڑکی کی سادی ہے ۔ دو ہی برادری کی رسم کے بعد کوئی سادی نہیں کرنا ۔ ناکسی اور ر کے سلسلہ میں رسم کی ضرورت ہے ۔ آخر اسی صحیح صورتوں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا پڑے گا ۔ لیکن اب جو سود لگانا چاہئے ہیں اس سے تو بڑھ چکے ہیں ۔ سیاح کا نظام ایسے نہیں چلتا ۔ پرانے زمانے میں جو قانون تھے ان میں اگر ٹیکسلر کلاس (Non agricultural class) الگ تھا اور نان اگر ٹیکسلر کلاس (Non agricultural class) الگ تھا ۔ انہوں نے اوپن کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا ۔ نوٹیفیکیشن (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگر ٹیکسلر کلاس کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی ایس میں داخل ہے ۔ ہم اس حرکت کو ہٹا کر بلا کسی کمیٹی (Compartment) اور رجمنٹس (Regimentation) کے ٹیسٹس کو جس حد تک ٹروئینٹ (Protect) کیا جائے گا ہے کریں گے ۔ لیکن اگر کوئی شخص نا طبعہ اسامے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی رسم تبدیل نہ چاہتا ہے تو ہم اسکو کسی روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک یہی حالت چھوڑنے سے تو اسکا کام نہیں چلتا ۔ اسکی ضرورت دوری نہیں ہوگی ۔ بجائے یہی اسکی ضرورت دوری ہوگی ۔ عرض ان تمام جبروں کے لیے پرووائڈ (Provide) کرنا ضروری ہے ۔ ایکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگر ٹیکسلر کلاس کے لئے ہمارے نوکم آر کم اس کے لئے نہ کرنا چاہے کہ اگر اس کے پاس دو حکم ہولڈنگ ہے تو ایک سبک ہولڈنگ وہ بھی اور ایک بحال کر رکھے تاکہ وہ آمد اس کے لئے آدھوں میں سکے ۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ۔

भी रही थी वेशवाले --- मैं उसके खिलाफ नहीं बोल रहा हूँ। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

असुको बिलीट करना चाहिये। और उसके बाद

⁴ Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding "

लिसके लिये अंतराज नहीं कर रहा हूँ लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

जिसके लिये मैं कह रहा हूँ।

شرعی و عام کس رائے وری حوصلے و اس شخص کے ملی ہے جو رعایت کا یہ فرد نہ چاہتا ہے اوسکے لیے غول ف دی لٹ (Whole of the land) وکھا جائے ویا آدھی ریں سح کرو وکا اگرنگا اند سہ نہ سلا نا چاہے کہ ناں اگر تکثیر س (Non agri cultuurst) کے چاہے میں ریں علی حادگی سو ورا وری لٹ لارڈ شپ (Supervisory land lordship) میں ریں ہوگی اسکی گھاناس کم ہے اس وجہ سے کہ حب و کمی شخص نو دل تر ریں دگا نو و شخص بروکڈنس ریا سٹا اور اس کے چاہے میں ریں و میں میں سبکی اگر کہیں سو وری لٹ لارڈ اس میں اندلج (Indulge) کہ رہا ہے و پھوڑ چہ کہ گا لیکن لیے والا ہو ویا وہ اگر تکثیر ہی ہوگا یہ ترعب میں ہوگی کہ و سوسل کنڈیشنس (Social conditions) ا کا تک کٹ سس (Economic conditions) لے علیے میں اس ناح دس اندر میں ہے میں وری ہو لنگ بجا چاہا ہوں آدھی بھکر کا کرونگا ؟ میں حدر آبادی میں کر میں گا ہوں دیو کٹ میں میں ریں میں ناح اک میں بجا لنگہ پوری بجا چاہا ہوں آمر سکر لیے ہیں ہو ووا لکنا ڈنگ

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)

In the proviso to clause (a) after the word 'agriculturist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (b) of the clause add the following paragraph

(c) In line 8 of Clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री बल्लुगुदायबारे - स्पीकर सर यह जो सब सेमेशन १५८ सेमेशन या अउरका मिनिंग (Meaning) करी बाबुट (Carry out) नहीं हो रहा है। विय किये मन यह अमलमतेपेय किया हुआ मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निबधनसे। सेमेशन १८ न जो बायल हू नम मिनिंग नहीं निबधन है। मेरी यह वेंक विलकुल उफानी तरीकी है। भूमि है चीफ मिनिस्टर साहब असे कुबूल करन।

شری جسے آمد راول مسراسکر سر کلار ۴ کا جو تراورو سٹک کسی سے رکھا ہے اس کے عہدہ کا گاہ کہ اگر مسئلہ اگر کلک سے جو اور پس حاصل کر کے کے بعد رزاعی کاروبار ہا کے سے ہرے کے دن سال تک نہ کرے تو رزاعی مسئلہ کسے ارضی کو واپس لے لی جائے رزاعی کاروبار کو ترجیح دے کے کے گریڈنگ سے کو اس سے (Inclusive) دیا جائے نہ مانا جائے مجھے اندسہ ہے کہ جس شخص سے فروخت لیا ہے بعض وہاں یا ہوتا ہے کہ وہ وہاں سے لے کر توڑیں ہیں وہاں وہاں وہی صورت میں حاصل کر کے کی جو دسواران میں ہیں ہر سمجھا ہوں کہ جہاں کہیں اس میں صورتیں آتی گورنٹ رزاعی کو اپنے سمجھ (Management) میں لے لے اور رپبل برائے (Reasonable Price) دیگر خود حاصل کر لے میں سمجھا ہوں کہ جہاں جو سرکس (Restriction) عائد کیا جائے اس کو نکال دیا جائے اور گورنٹ خود سمجھ کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راول میں آپریل میں سری انکوس روگھارے کے اسٹیشن کا طلب نہ سمجھ سکے کہ وہیں کیا جائے انکا اسٹیشن نہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو تراورو رکھا ہے وہ نہ ہے تراورو کے اجر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دے کی اسلئے ضرور ہے اور تراورو حوالہ (Add) کیا جائے وہ نہ ہے کہ اگر نکل کر سے پروفیشن (Profession) کو اجازت نہ کرے تو مسئلہ کسے کیس طرح واپس لے سکا ہے اگر نہ تراورو نہ رکھا جائے تو غلط مانع نکلیے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گئی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملے گا تراورو (Proviso) لکھا جائے۔ حصہ نہ ہو جو جہاں ہونکا اسکا ہے اسکی وجہ میں ہیں

سمجھ سکا اس قسم کا پروپوزل بنا بھیج دیا گیا (Mortgagee)
کی بورس میں دھماکی جیسے قانون میں مارٹ گجی کی بورس دینے کے بارے میں
میں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینٹ سری جسے سنڈراؤ کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسئلہ الہ
میں حاصل کر کے کے بورس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائیر (Acquire) کرے
اور (۵۳) جی کے عہد گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے عہد عمل کر کے کا ہو گورنمنٹ
کو احساں ہے مگر (جی) کے عہد میں تو (ای) کے عہد گورنمنٹ لے سکتی ہے
مگر صرف واسلے سے انکار کر کے ہو گورنمنٹ کر سکتی ہے اس عرصہ کے میں
کہہ سکتا کہ وہ امینٹ بالکل بے موقع ہے مجھے احساس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کر سکتا
سری جسے آئندہ رائڈ پھر مسئلہ الہ کو رقم کر کے ملے گی ؟

سری بی رام کس رائڈ و میں لے سکتا ہے

یہ وہی وہی پوائنٹ — (Point) جتنا ہے کہ گورنمنٹ
(Government) سرفلس (Surplus) زمین لینا چاہتی ہے اور جتنا کھانہ کے
اور یہ سرفلس (Surplus) زمین لے رہی ہے ۔ دوسری طرف سے زمین میٹھی ہے تو یہی
نہی لے جاتی ہے ؟ یہ وہی پوائنٹ ۵۳ کے تحت نہیں دیکھا ہے تو پھر اسے ۵۴ ایک کے تحت
دیکھا جاتا ہے ۔ گورنمنٹ کو جس سے پورا لٹ (Land) لینے کے امکانات ہیں تو پھر
یہی نہیں لیا جاتا رہا ؟ گورنمنٹ اسے یہی نہیں لیتی ہے ؟

شری بی رام کس رائڈ نے اسے کی کوئی وجہ نہیں ہے و لے سکے ہیں میں کہاں
مل سکتی ہے کسی ج سکتی ہے نہ دیکھا پڑا رہا کہ (۵۳) جی کے عہد گورنمنٹ
عمل کرے وہ ہو گورنمنٹ کر سکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words
figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the
alienor or transferor to get back, the Government shall acquire
the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 31 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 31 was added to the Bill

Clause 32

Mr Speaker The question is

That Clause 32 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 32 was added to the Bill

Clause 33

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there. Sir, As it is already in the list he has told me that he is not going to move it.

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move.

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

میری کے وٹکنٹ رام راؤ اس سے مل ڈسکس ہو گا ہے مجھے کچھ کہا ہے

Mr Speaker Does the hon. Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir. I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 33 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 33 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch. Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings, and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr. Speaker Amendment moved

Shri B. Ramakrishna Rao I beg to move

(a) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 53 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - हुजूरजल विमन १ एका ५३ (सी) कानून हाया का जिसको कलाज के जरिय तबदील किया जा रहा हु उसम (२) पहुका प्राविहो निकाज जाय।

(२) बुरे प्राविहो की पाचवी लाइन में लफज साबकार के बजाय लफज तीन (३) रखा जाय।

Mr. Speaker Amendment moved

श्री गोविंदी गंगारेड्डी - विमन (२) एका ५३ (सी) कानून हाया का जिसको कलाज के जरिय तबदील किया जा रहा है उसमें लाइन (६) में अलफज तीन गुनाह के बजाय लफज अक रखा जाय।

(२) पहुके प्राविहो के लाइन (४) में अलफज तीन गुना के बजाय लफज अक रखा जाय।

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'from' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

Mr. Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word 'figure' and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land'

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 59F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(2) In line 2 between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under'

(18) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words of and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 8 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 58 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreenamulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 58 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word minimum in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsus (Suryaset Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 59 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri K. Venkat Rama Rao: Sir, I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagul lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri M. Kondal Reddy: Sir, I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding

Mr. Speaker: Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

‘After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri J. Anand Rao : Sir, I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ‘unless’ in line 10 and ending with the word ‘management’ in line 16 in the Explanation substitute the following

‘Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr. Speaker : Amendment moved

Shri K. Anantha Rama Rao : I beg to move

(a) ‘In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word ‘may’ substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

(b) ‘At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

‘The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed’

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principles involved in each is different. If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion.

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately.

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, e.g. taking over the lands for Government management, acquiring of the land, compensation, Government Bonds etc. and each of the sub clause is different. So, what I suggest is that each sub Clause (i.e. each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately. I have no objection, however, to putting to vote the clause as a whole.

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think. (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted.

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field.

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over. Does she want to move the amendment?

श्रीमती जे. जेम्. राजमणीदेवी — मैं इस ठरनीय को पेश नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjournment of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao : I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr. Speaker : I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande : I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao : Mr. Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr. Speaker : Let us complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande : We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao : I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.
